۞ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ
اور کہا | ان لوگوں نے | نہیں | جو امید رکھتے | ہماری ملاقات کی | کیوں نہیں | اتارے گئے - نازل کیے گئے | ہم پر | فرشتے

أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا
یا | ہم دیکھتے | اپنے رب کو | البتہ تحقیق | انہوں نے تکبر کیا | میں | اپنے نفسوں | اور انہوں نے سرکشی کی | سرکشی | بڑی

(۲۱) يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ
۲۵:۲۱ | جس دن وہ دیکھ لیں گے | فرشتوں کو | نہیں | خوش خبری | اس دن | مجرموں کے لئے | اور وہ کہیں گے

حِجْرًا مَّحْجُورًا (۲۲) وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ
بندکیے جاؤ | بند کیا جانا | ۲۵:۲۲ | اور توجہ کی ہم نے | طرف اس کے | جو | انہوں نے عمل کیے کوئی بھی | عمل | تو کردیا ہم نے اس کو

هَبَاءً مَّنثُورًا (۲۳) أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
غبار - ریت | بکھری ہوئی - پراگندہ | ۲۵:۲۳ | والے | جنت (والے) | اس دن | بہتر ہوں گے | ٹھکانے کے اعتبار سے

وَأَحْسَنُ مَقِيلًا (۲۴) وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ
اور زیادہ اچھے | دوپہر گزارنے کی جگہ سے | ۲۵:۲۴ | اور جس دن | پھٹ جائے گا | آسمان | ساتھ بادلوں کے | اور اتارے جائیں گے | فرشتے

تَنزِيلًا (۲۵) الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
اتارا جانا | ۲۵:۲۵ | بادشاہت | آج کے دن | برحق | رحمن کے لئے ہے | اور ہوگا | وہ دن | پر

الْكَافِرِينَ عَسِيرًا (۲۶) وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ
کافروں (پر) | بہت سخت | ۲۵:۲۶ | اور جس دن | کاٹ کھائے گا - کاٹے گا | ظالم | پر | اپنے دونوں ہاتھوں | کہے گا

يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا (۲۷) يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ
اے کاش کہ میں | میں بنالیتا | ساتھ | رسول کے | ایک راستہ | ۲۵:۲۷ | ہائے افسوس مجھ پر | کاش کہ میں | نہ

أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا (۲۸) لَّقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ
میں بناتا | فلاں شخص کو | دوست | ۲۵:۲۸ | البتہ تحقیق | اس نے بھٹکادیا مجھ کو - گمراہ کردیا مجھ کو | سے | ذکر (سے) نصیحت (سے) | بعد | اس کے کہ جب | وہ آگئی میرے پاس

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا (۲۹) وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ
اور ہے | شیطان | انسان کے لئے | بہت بے وفا - چھوڑ دینے والا | ۲۵:۲۹ | اور کہے گا | رسول | اے میرے رب

إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (۳۰) وَكَذَٰلِكَ
بیشک | میری قوم نے | بنا لیا تھا | اس | قرآن کو | چھوڑا ہوا - ترک کیا ہوا | ۲۵:۳۰ | اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا
بنایا ہم نے | واسطے ہر | نبی کے | دشمن | میں سے | مجرموں | اور کافی ہے | تیرا رب | ہدایت دینے والا

وَنَصِيرًا (۳۱) وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً
اور مددگار | ۲۵:۳۱ | اور کہا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | کیوں نہیں نازل کیا گیا | اس پر | قرآن | ایک ساتھ

وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا (۳۲)
ایک ہی (ایک ہی بار) | اسی طرح | تاکہ ہم جمادیں - مضبوط کردیں | اس سے | تیرا دل کو | اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا ہم نے اس کو | ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنانا | ۲۵:۳۲

پارہ ۱۹

۲۱. اور جنہیں ہماری ملاقات کی توقع نہیں انہوں نے کہا کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے جاتے ؟ یا ہم اپنی آنکھوں سے اپنے رب کو دیکھ لیتے - ان لوگوں نے اپنے آپ کو ہی بہت بڑا سمجھ رکھا ہے اور سخت سرکشی کر لی ہے -

۲۲. جس دن یہ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن ان گناہگاروں کو کوئی خوشی نہ ہوگی اور کہیں گے یہ محروم ہی محروم کئے گئے -

۲۳. اور انہوں نے جو جو اعمال کیے تھے ہم نے ان کی طرف بڑھ کر انہیں پراگندہ ذروں کی طرح کر دیا -

۲۴. البتہ اس دن جنتیوں کا ٹھکانا بہتر ہوگا اور خواب گاہ بھی عمدہ ہوگی -

۲۵. اور جس دن آسمان بادل سمیت پھٹ جائیگا اور فرشتے لگا تار اتارے جائیں گے -

۲۶. اور اس دن صحیح طور پر ملک صرف رحمٰن کا ہی ہوگا اور یہ دن کافروں پر بڑا بھاری ہوگا

۲۷. اور اس دن ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو چبا چبا کر کہے گا ہائے کاش کہ میں نے رسول اللہ کی راہ اختیار کی ہوتی -

۲۸. ہائے افسوس کاش کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا -

۲۹. اس نے تو مجھے اس کے بعد گمراہ کر دیا کہ نصیحت میرے پاس آپہنچی تھی اور شیطان تو انسان کو (وقت پر) دغا دینے والا ہے -

۳۰. اور رسول کہے گا کہ اے میرے پروردگار! بیشک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا -

۳۱. اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن گناہگاروں کو بنا دیا ہے، اور تیرا رب ہی ہدایت کرنے والا کافی ہے -

۳۲. اور کافروں نے کہا اس پر قرآن سارا کا سارا ایک ساتھ ہی کیوں نہ اتارا گیا ؟ اسی طرح ہم نے (تھوڑا تھوڑا) کرکے اتارا تاکہ اس سے ہم آپ کا دل قوی رکھیں، ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر ہی پڑھ سنایا ہے -

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا

اور نہیں | وہ لاتے آپ کے پاس | کوئی مثال۔ اعتراض | مگر | ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس | حق کو | اور بہترین | تفسیر کو۔ وضاحت کو۔ بات کھولنا

﴿٣٣﴾ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ

۲۵:۳۳ | وہ لوگ | جو اکٹھے کئے جائیں گے | پر | اپنے چہروں | طرف | جہنم کی (طرف) | یہی لوگ

شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

بدترین ہیں | مقام کے اعتبار سے | اور زیادہ بھٹکے ہوئے | راستے کے اعتبار سے | ۲۵:۳۴ | اور البتہ تحقیق | دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب

وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَا

اور بنایا ہم نے | اس کے ساتھ | اس کے بھائی | ہارون کو | مددگار | ۲۵:۳۵ | تو کہا ہم نے | دونوں جاؤ

إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾

طرف | اس قوم کی | جنہوں نے | جھٹلایا | ہماری آیات کو | تو ہلاک کردیا ہم نے ان کو | ہلاک کرنا | ۲۵:۳۶

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ

اور قوم | نوح | جب | انہوں نے جھٹلایا | رسولوں کو | غرق کردیا ہم نے ان کو | اور بنایا ہم نے ان کو | لوگوں کے لئے

آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَا

ایک نشانی | اور تیار کیا ہم نے | ظالموں کے لئے | عذاب | دردناک | ۲۵:۳۷ | اور عاد | اور ثمود

وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا

اور والے | کنوئیں (والے) | اور قومیں | درمیان | اس کے | بہت سی | ۲۵:۳۸ | اور سب کو۔ ہر ایک کو

ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى

بیان کیں ہم نے | اس کے لئے | مثالیں | اور ہر ایک کو | ہلاک کیا ہم نے | ہلاک کرنا | ۲۵:۳۹ | اور البتہ تحقیق | وہ گزرے ہیں | پر

الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ

اس بستی | وہ جو | برسائی گئی تھی | بارش | بری | کیا بھلا نہیں | وہ تھے | دیکھتے اس کو

بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾ وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ

بلکہ | تھے وہ | نہ | امید رکھتے | جی اٹھنے کی | ۲۵:۴۰ | اور جب | وہ دیکھتے ہیں تجھ کو | نہیں | وہ بناتے تجھ کو۔ تیرا

إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِن كَادَ

مگر | مذاق | کیا یہ ہے | وہ شخص | بھیجا | اللہ نے | رسول بنا کر | ۲۵:۴۱ | بیشک | قریب ہے

لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ

کہ بھٹکا دے ہم کو | سے | ہمارے الٰہوں | اگر نہ | یہ بات ہوتی کہ | جم گئے ہوتے ہم | ان پر | اور عنقریب

يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ

وہ جان لیں گے | جس وقت | وہ دیکھیں گے | عذاب کو | کون | زیادہ بھٹکا ہوا ہے | راستے کے اعتبار سے | ۲۵:۴۲ | کیا دیکھا تم نے

مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

جس نے | بنالیا | الٰہ اپنا | اپنی خواہش نفس کو | کیا بھلا تو | تو ہوگا | اس پر | کارساز | ۲۵:۴۳

۳۳. یہ آپ کے پاس جو کوئی مثال لائیں گے ہم اس کا سچا جواب اور عمدہ دلیل آپ کو بتا دیں گے۔

۳۴. جو لوگ اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے وہی بدتر مکان والے اور گمراہ تر راستے والے ہیں۔

۳۵. اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے ہمراہ ان کے بھائی ہارون کو ان کا وزیر بنا دیا۔

۳۶. اور کہہ دیا کہ تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جو ہماری آیتوں کو جھٹلا رہے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں بالکل ہی پامال کر دیا۔

۳۷. اور قوم نوح نے بھی جب رسولوں کو جھوٹا کہا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے انہیں نشان عبرت بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

۳۸. اور عادیوں اور ثمودیوں اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان کی بہت سی امتوں کو (ہلاک کر دیا)۔

۳۹. اور ہم نے ان کے سامنے مثالیں بیان کیں، پھر ہر ایک کو بالکل ہی تباہ و برباد کر دیا۔

۴۰. یہ لوگ اس بستی کے پاس سے بھی آتے جاتے ہیں جن پر بری طرح بارش برسائی گئی کیا یہ پھر بھی اسے دیکھتے نہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ انہیں مر کر جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

۴۱. اور تمہیں جب کبھی دیکھتے ہیں تو تم سے مسخرا پن کرنے لگتے ہیں۔ کہ کیا یہی وہ شخص ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

۴۲. (وہ تو کہئے) کہ ہم اس پر جمے رہے ورنہ انہوں نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی، اور یہ جب عذابوں کو دیکھیں گے تو انہیں صاف معلوم ہوجائے گا کہ پوری طرح راہ سے بھٹکا ہوا کون تھا؟ -

۴۳. کیا آپ نے اسے بھی دیکھا جو اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنائے ہوئے ہے کیا آپ اس کے ذمہ دار ہوسکتے ہیں؟ -

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا
یا | تم سمجھتے ہو | کہ بیشک | ان میں سے اکثر | سنتے ہیں | یا | عقل رکھتے ہیں | نہیں | وہ | مگر

كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ
جانوروں کی طرح | بلکہ | وہ | زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں | راستے کے اعتبار سے | ۲۵:۴۴ | کیا تم نے نہیں دیکھا | کی طرف | اپنے رب | کس طرح | اس نے پھیلا دیا

الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا
سائے کو | اور اگر | وہ چاہتا | البتہ کردیتا اس کو | ٹھہرا ہوا | پھر | بنایا ہم نے | سورج کو | اس پر | نشانی - رہبر

﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ
۲۵:۴۵ | پھر | قبض کرلیا ہم نے اس کو - سمیٹ لیا ہم نے اس کو | اپنی طرف | سمیٹنا | آہستہ سے | ۲۵:۴۶ | اور وہ | اللہ وہ ذات ہے | جس نے بنایا | تمہارے لئے

اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ
رات کو | لباس | اور نیند کو | باعث آرام | اور بنایا | دن کو | جی اٹھنے کا وقت | ۲۵:۴۷ | اور وہ اللہ

الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ
وہ ذات ہے | جس نے بھیجا | ہواؤں کو | خوش خبری کے طور پر | پہلے | اپنی رحمت کے | اور نازل کیا ہم نے | سے

السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ
آسمان (سے) | پانی | پاک | ۲۵:۴۸ | تاکہ ہم زندہ کریں | ساتھ اس کے | شہر کو | مردہ | اور ہم سیراب کریں اس سے

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ
ان میں سے جو | پیدا کیا ہم نے | مویشی جانور | اور انسانوں | بہت سے | ۲۵:۴۹ | اور البتہ تحقیق | پھیر پھیر کے لائے ہم اس کو | ان کے درمیان

لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا
تاکہ وہ کچھ سبق لیں | تو انکار کیا | اکثر | لوگوں نے | مگر | سخت ناشکری (کے) | ۲۵:۵۰ | اور اگر | ہم چاہتے

لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ
ہم ضرور بھیج دیتے | میں | ہر | بستی | ایک ڈرانے والا | ۲۵:۵۱ | تو نہ | تم اطاعت کرو | کافروں کی | اور جہاد کرو ان کے ساتھ

بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾ ۞ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا ١/٤ الحزب ٣٧
اس کے ذریعے | جہاد | بڑا | ۲۵:۵۲ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے ملائے | دو سمندر | یہ

عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا
میٹھا ہے | شیریں ہیں | اور یہ | نمکین ہے | کھاری ہے - کڑوا ہے | اور اس نے بنادیا | ان دونوں کے درمیان | ایک پردہ

وَحِجْرًا مَحْجُورًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ
اور ایک بند | بندھا ہوا | ۲۵:۵۳ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا | سے | پانی | انسان کو | پھر بنایا اس کو

نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
نسب والا | اور سسرال والا | اور ہے | رب تیرا | قدرت والا | ۲۵:۵۴ | اور وہ عبادت کرتے ہیں | سوا | اللہ کے

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾
ان کی جو نہیں | نفع دیتے ان کو | اور نہیں | نقصان دیتے ہیں ان کو | اور ہے | کافر | خلاف | اپنے رب کے | مدد کرنے والا | ۲۵:۵۵

٤٤. کیا آپ اسی خیال میں ہیں کہ ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں۔ وہ تو نرے چوپایوں جیسے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔

٤٥. کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے سائے کو کس طرح پھیلا دیا ہے ؟ اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا ہی کر دیتا، پھر ہم نے آفتاب کو اس پر دلیل بنایا۔

٤٦. پھر ہم نے اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف کھینچ لیا۔

٤٧. اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ بنایا اور نیند کو راحت بنائی اور دن کو کھڑے ہونے کا وقت۔

٤٨. اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں

٤٩. تاکہ اس کے ذریعے سے مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور اسے ہم اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چوپایوں اور انسانوں کو پلاتے ہیں۔

٥٠. اور بیشک ہم نے اسے ان کے درمیان طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں، مگر پھر بھی اکثر لوگوں نے سوائے ناشکری کے مانا نہیں۔

٥١. اگر ہم چاہتے تو ہر ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔

٥٢. پس آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور قرآن کے ذریعے ان سے پوری طاقت سے بڑا جہاد کریں

٥٣. اور وہی ہے جس نے سمندر آپس میں ملا رکھے ہیں، یہ ہے میٹھا اور مزیدار اور یہ ہے کھاری کڑوا، ان دونوں کے درمیان ایک حجاب اور مضبوط اوٹ کردی۔

٥٤. وہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا، پھر اسے نسب والا اور سسرالی رشتوں والا کر دیا، بلاشبہ آپ کا پروردگار (ہر چیز پر) قادر ہے۔

٥٥. یہ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو انہیں کوئی نفع دے سکیں نہ کوئی نقصان پہنچا سکیں، اور کافر تو ہے ہی اپنے رب کے خلاف (شیطان کی) مدد کرنے والا۔

19

وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرٗا وَنَذِيرٗا ٥٦ قُلۡ مَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ
اور نہیں | بھیجا ہم نے آپ کو | مگر | خوش خبری دینے والا | اور ڈرانے والا | ۲۵:۵٦ | کہہ دیجئے | نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر

مِنۡ أَجۡرٍ إِلَّا مَن شَآءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلٗا ٥٧ وَتَوَكَّلۡ
کوئی | اجر | مگر | جو | چاہے | کہ | بنالے | طرف | اپنے رب کی | کوئی راستہ | ۲۵:۵۷ | اور بھروسہ کرو

عَلَى ٱلۡحَيِّ ٱلَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِهِۦۚ وَكَفَىٰ بِهِۦ
پر | زندہ ہستی | وہ جو | نہیں | مرے گا | اور تسبیح بیان کرو | اس کی حمد کے ساتھ | اور کافی ہے | اس کو

بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًا ٥٨ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ
گناہوں سے | اپنے بندوں کے | باخبر ہونا | ۲۵:۵۸ | وہ ذات | جس نے پیدا کیے | آسمان | اور زمین

وَمَا بَيۡنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۖ ٱلرَّحۡمَٰنُ
اور جو | ان دونوں کے درمیان ہیں | میں | چھ | دنوں (میں) | پھر | وہ مستوی ہوا | پر | عرش | رحمن

فَسۡـَٔلۡ بِهِۦ خَبِيرٗا ٥٩ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱسۡجُدُواْۤ لِلرَّحۡمَٰنِ قَالُواْ
پس پوچھو | اس کے بارے میں | خبر رکھنے والے سے | ۲۵:۵۹ | اور جب | کہا گیا | ان سے | سجدہ کرو | رحمن کے لئے | انہوں نے کہا

وَمَا ٱلرَّحۡمَٰنُ أَنَسۡجُدُ لِمَا تَأۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُورٗا ۩ ٦٠ تَبَارَكَ
اور کیا ہے | رحمن | کیا ہم سجدہ کریں | واسطے اس کے | جو تو حکم دیتا ہے ہم کو | اور زیادہ کردیتی ہے ان کو | نفرت میں | ۲۵:٦۰ | بہت بابرکت ہے

سجدة

ٱلَّذِي جَعَلَ فِي ٱلسَّمَآءِ بُرُوجٗا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَٰجٗا وَقَمَرٗا
وہ ذات | جس نے بنائے | میں | آسمان | برج | اور بنائے - رکھ دیے | اس میں | سورج | اور چاند

مُّنِيرٗا ٦١ وَهُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ خِلۡفَةٗ لِّمَنۡ أَرَادَ
روشن | ۲۵:٦۱ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے بنایا | رات کو | اور دن کو | جانشین - ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا | واسطے اس کے جو | ارادہ کرے

أَن يَذَّكَّرَ أَوۡ أَرَادَ شُكُورٗا ٦٢ وَعِبَادُ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلَّذِينَ يَمۡشُونَ
کہ | وہ نصیحت پکڑے | یا | ارادہ کرے | شکرگزار ہونے کا | ۲۵:٦۲ | اور بندے | رحمن کے | وہ لوگ ہیں | جو چلتے ہیں

عَلَى ٱلۡأَرۡضِ هَوۡنٗا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ ٱلۡجَٰهِلُونَ قَالُواْ سَلَٰمٗا
پر | زمین | عاجزی سے - تواضع سے | اور جب | مخاطب ہوتے ہیں ان سے - بات کرتے ہیں ان سے | جاھل لوگ | وہ کہتے ہیں | سلام

٦٣ وَٱلَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدٗا وَقِيَٰمٗا ٦٤ وَٱلَّذِينَ
۲۵:٦۳ | اور وہ لوگ | جو رات گزارتے ہیں | اپنے رب کے لئے | سجدہ کرتے ہوئے | اور قیام کرتے ہوئے | ۲۵:٦٤ | اور وہ لوگ

يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
جو کہتے ہیں | اے ہمارے رب - | پھیر دے | ہم سے | عذاب | جہنم کا | بیشک | اس کا عذاب | ہے

غَرَامًا ٦٥ إِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرّٗا وَمُقَامٗا ٦٦ وَٱلَّذِينَ إِذَآ
لازم ہونے والا ہے | ۲۵:٦۵ | بیشک وہ | برا ہے | ٹھکانہ | اور قیام گاہ | ۲۵:٦٦ | اور وہ لوگ | جب

أَنفَقُواْ لَمۡ يُسۡرِفُواْ وَلَمۡ يَقۡتُرُواْ وَكَانَ بَيۡنَ ذَٰلِكَ قَوَامٗا ٦٧
وہ خرچ کرتے ہیں | نہیں | اسراف کرتے | اور نہیں | بخل کرتے | اور ہوتا ہے | درمیان | اس کے | معتدل راہ - معتدل طریقہ | ۲۵:٦۷

٥٦. ہم نے تو آپ کو خوشخبری اور ڈر سنانے والا (نبی) بنا کر بھیجا ہے۔

٥٧. کہہ دیجئے کہ میں قرآن کے پہنچانے پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر جو شخص اپنے رب کی طرف راہ پکڑنا چاہے-

٥٨. اس ہمیشہ زندہ رہنے والے اللہ تعالیٰ پر توکل کریں جسے کبھی موت نہیں اور اس کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے رہیں، وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

٥٩. وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کو چھ دن میں پیدا کر دیا ہے، پھر عرش پر مستوی ہوا وہ رحمان ہے، آپ اس کے بارے میں کسی خبردار سے پوچھ لیں۔

٦٠. ان سے جب بھی کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو جواب دیتے ہیں رحمان ہے کیا؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تو ہمیں حکم دے رہا ہے اور اس (تبلیغ) نے ان کی نفرت میں مزید اضافہ کر دیا

٦١. بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں آفتاب بنایا اور منور مہتاب بھی۔

٦٢. اور اسی نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا اس شخص کی نصیحت کے لئے جو نصیحت حاصل کرنے یا شکر گزاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

٦٣. رحمان کے (سچے) بندے وہ ہیں جو زمین پر تواضع کے ساتھ چلتے ہیں اور جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔

٦٤. اور جو اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں۔

٦٥. اور جو یہ دعا کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

٦٦. بیشک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے

٦٧. اور جو خرچ کرتے وقت بھی اسراف کرتے ہیں نہ بخیلی، بلکہ ان دونوں کے درمیان معتدل طریقے پر خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ
اور وہ لوگ | نہیں | دعا کرتے | ساتھ | اللہ کے | کوئی الہ | دوسرا | اور نہیں | وہ قتل کرتے | کسی جان کو

الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ
وہ جو | حرام کی | اللہ نے | مگر | حق کے ساتھ | اور نہیں | وہ زندہ کرتے | اور جو کوئی | کرے گا | ایسا

يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ
پائے گا | وبال | ۲۵:۶۸ | دوگنا کیا جائے گا | اس کے لیے | عذاب | دن | قیامت کے | اور ہمیشہ رہے گا

فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
اس میں | رسوا ہو کر | ۲۵:۶۹ | مگر | جو | توبہ کرلے | اور ایمان لے آئے | اور عمل کرے | عمل | اچھے

فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
تو یہی لوگ | بدل دے گا | اللہ | ان کی برائیوں کو | بھلائیوں سے | اور ہے | اللہ تعالیٰ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٠﴾ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ
غفور | رحیم | ۲۵:۷۰ | اور جو کوئی | توبہ کرے | اور عمل کرے | اچھے | تو بیشک | وہ پلٹ آتا ہے

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا
طرف | اللہ کی | پلٹنا | ۲۵:۷۱ | اور وہ لوگ | نہیں | گواہ بنتے | جھوٹ کے | اور جب | وہ گزرتے ہیں

بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ
لغو پر | گزرتے ہیں | شریف لوگوں کی طرح | ۲۵:۷۲ | اور وہ لوگ | جب | نصیحت کی جاتی ہیں | آیات سے

رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ
اپنے رب کی | نہیں | گرپڑتے | ان پر | بہرے | اور اندھے بن کر | ۲۵:۷۳ | اور وہ لوگ | جو کہتے ہیں

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا
اے ہمارے رب | عطا کر | ہم کو | میں سے | شوہروں-ہماری بیویوں | اور ہماری اولادوں میں سے | ٹھنڈک | آنکھوں کی | اور بنا ہم کو

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا
متقی لوگوں کے لئے | راہ نما | ۲۵:۷۴ | یہی لوگ | جزا پائیں گے | بلند منزل کی | بوجہ اس کے | جو انہوں نے صبر کیا

وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
اور وہ حاصل کریں گے - ڈالے جائیں گے | اس میں | دعائے خیر | اور سلام | ۲۵:۷۵ | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں

حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي
اچھا ہے | ٹھکانہ | اور جائے قیام - مقام | ۲۵:۷۶ | کہہ دیجئے | نہیں پرواہ کرتا تمہاری - نہ پرواہ کرے گا | تمہاری | میرا رب

لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾
اگر نہ | دعا ہوئی تمہاری | تو تحقیق | جھٹلایا تم نے | تو عنقریب | ہوگا | چمٹ جانے والا | ۲۵:۷۷

٢٦ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ ٢٢٧

٦٨. اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو وہ بجز حق کے قتل نہیں کرتے نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال پائے گا۔

٦٩. اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب کیا جائے گا اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا۔

٧٠. سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے، اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

٧١. اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل کرے وہ تو (حقیقتًا) اللہ تعالیٰ کی طرف سچا رجوع کرتا ہے۔

٧٢. اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔

٧٣. اور جب ان کے رب کے کلام کی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اندھے بہرے ہو کر ان پر نہیں گرتے۔

٧٤. اور یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں (شوہروں) اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

٧٥. یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے جنت کے بلند و بالا خانے دیئے جائیں گے جہاں انہیں دعا سلام پہنچایا جائے گا۔

٧٦. اس میں یہ ہمیشہ رہیں گے، وہ بہت ہی اچھی جگہ اور عمدہ مقام ہے۔

٧٧. کہہ دیجئے! اگر تمہاری دعا التجا (پکارنا) نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری مطلق پرواہ نہ کرتا۔ تم تو جھٹلا چکے اب عنقریب اس کی سزا تمہیں چمٹ جانے والی ہوگی۔

سورۃ الشُّعراء
مکہ
سورہ نمبر: ۲۶ آیات: ۲۲۷

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

٢/٤ الحزب ٣٧

طسٓمٓ ١ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ٢ لَعَلَّكَ بَٰخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا
ط س م | ٢٦:١ | یہ | آیات ہیں | کتاب | روشن کی | ٢٦:٢ | شاید کہ آپ | ہلاک کرنے والے ہیں | اپنی جان کو | کہ نہیں

يَكُونُوا۟ مُؤْمِنِينَ ٣ إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ ءَايَةً فَظَلَّتْ
وہ ہیں | ایمان لانے والے | ٢٦:٣ | اگر | ہم چاہیں | ہم اتار دیں | ان پر | سے | آسمان | کوئی نشانی | تو ہوجائیں

أَعْنَٰقُهُمْ لَهَا خَٰضِعِينَ ٤ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ ٱلرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ
ان کی گردنیں | اس کے لئے | جھکنے والی | ٢٦:٤ | اور نہیں | آتی ان کے پاس | کوئی | نصیحت | طرف سے | رحمن کی | نئی

إِلَّا كَانُوا۟ عَنْهُ مُعْرِضِينَ ٥ فَقَدْ كَذَّبُوا۟ فَسَيَأْتِيهِمْ أَنۢبَٰٓؤُا۟ مَا كَانُوا۟
مگر | وہ ہوتے ہیں | اس سے | اعراض برتنے والے - منہ موڑنے والے | ٢٦:٥ | تو تحقیق | انہوں نے جھٹلادیا | تو عنقریب آئیں گی ان کے پاس | خبریں | جو | تھے وہ

بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ٦ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ إِلَى ٱلْأَرْضِ كَمْ أَنۢبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ
ساتھ اس کے | مذاق اڑاتے | ٢٦:٦ | کیا بھلا نہیں | انہوں نے دیکھا | طرف | زمین کی | کتنے | اگائے ہم نے | اس میں | سے | ہر طرح کے | جوڑے

كَرِيمٍ ٧ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ٨ وَإِنَّ
عمدہ | ٢٦:٧ | بیشک | میں | اس | البتہ ایک نشانی ہے | اور نہیں | ہیں | ان میں سے اکثر | ایمان لانے والے | ٢٦:٨ | اور بیشک

رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ٩ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱئْتِ ٱلْقَوْمَ
رب تیرا | البتہ وہ | زبردست ہے | رحم فرمانے والا ہے | ٢٦:٩ | اور جب | پکارا | تیرے رب نے | موسیٰ کو | کہ | آ- جاؤ | قوم

ٱلظَّٰلِمِينَ ١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ١١ قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَخَافُ
ظالم (قوم کے پاس) | ٢٦:١٠ | قوم | فرعون کے پاس | کیا وہ نہیں | ڈرتے ہیں | ٢٦:١١ | کہا | اے میرے رب | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں

أَن يُكَذِّبُونِ ١٢ وَيَضِيقُ صَدْرِى وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِى فَأَرْسِلْ
کہ | وہ جھٹلائیں گے مجھ کو | ٢٦:١٢ | اور تنگ ہو رہا ہے | سینہ میرا | اور نہیں | چلتی | زبان میری | تو بھیجیں

إِلَىٰ هَٰرُونَ ١٣ وَلَهُمْ عَلَىَّ ذَنۢبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ١٤ قَالَ
طرف (نبوت) | ہارون کی | ٢٦:١٣ | اور ان کے لئے | میرے خلاف | ایک گناہ ہے (الزام ہے) | تو میں ڈرتا ہوں | کہ | وہ قتل کردیں گے مجھ کو | ٢٦:١٤ | فرمایا

كَلَّا ۖ فَٱذْهَبَا بِـَٔايَٰتِنَآ ۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ١٥ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ
ہرگز نہیں | پس تم دونوں جاؤ | ہماری نشانیوں کے ساتھ | بیشک ہم | تمہارے ساتھ | سننے والے ہیں | ٢٦:١٥ | پھر جاؤ | فرعون کے پاس

فَقُولَآ إِنَّا رَسُولُ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ١٦ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ
تو کہو | بیشک ہم | رسول ہیں | رب | العالمین کے | ٢٦:١٦ | یہ کہ | بھیج | ہمارے ساتھ | بنی | اسرائیل کو

١٧ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ
٢٦:١٧ | کہا | کیا نہیں | ہم نے پالا تجھ کو | اپنے درمیان | بچپنے میں | اور تو ٹھہرا | ہمارے درمیان | میں سے | اپنی عمر | کئی سال

١٨ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ ٱلَّتِى فَعَلْتَ وَأَنتَ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ ١٩
٢٦:١٨ | اور تونے کیا | اپنا کام | وہ جو | کیا تونے | اور تو | میں سے ہے | ناشکروں | ٢٦:١٩

سورة الشعراء

(سورة الشعراء ۔ سورہ نمبر ٢٦ ۔ تعداد آیات ٢٢٧)

شروع کرتا ہوں اللہ تعالی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١. طسم۔

٢. یہ آیتیں روشن کتاب کی ہیں۔

٣. ان کے ایمان نہ لانے پر شاید آپ تو اپنی جان کھو دیں گے۔

٤. اگر ہم چاہتے تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی اتارتے کہ جس کے سامنے ان کی گردنیں خم ہوجاتیں۔

٥. اور ان کے پاس رحمان کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت آئی یہ اس سے روگردانی کرنے والے بن گئے ۔

٦. ان لوگوں نے جھٹلایا ہے اب انکے پاس جلدی سے اسکی خبریں آجائیں گی جسکے ساتھ وہ مسخرا پن کر رہے ہیں۔

٧. کیا انہوں نے زمین پر نظریں نہیں ڈالیں ؟ کہ ہم نے اس میں ہر طرح کے نفیس جوڑے کس قدر اگائے ہیں ؟ ۔

٨. بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے ، اور ان میں کے اکثر لوگ مومن نہیں ہیں۔

٩. اور تیرا رب یقیناً وہی غالب اور مہربان ہے ۔

١٠. اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو آواز دی کہ تو ظالم قوم کے پاس جا ۔

١١. قوم فرعون کے پاس ، کیا وہ پرہیزگاری نہ کریں گے ۔

١٢. مو سیٰ (علیہ السلام) نے کہا میرے پروردگار! مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ مجھے جھٹلا (نہ) دیں ۔

١٣. اور میرا سینہ تنگ ہو رہا ہے اور میری زبان چل نہیں رہی ، پس تو ہارون کی طرف بھی (وحی) بھیج ۔

١٤. اور ان کا مجھ پر میرے ایک قصور کا (دعویٰ) بھی ہے مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھے مار نہ ڈالیں۔

١٥. جناب باری تعالی نے فرمایا! ہرگز ایسا نہ ہوگا ، تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ، ہم خود سننے والے تمہارے ساتھ ہیں۔

١٦. تم دونوں فرعون کے پاس جا کر کہو کہ بلاشبہ ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے ہیں ۔

١٧. کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل روانہ کر دے۔

١٨. فرعون نے کہا کہ کیا ہم نے تجھے تیرے بچپن کے زمانہ میں اپنے ہاں نہیں پالا تھا ؟ اور تو نے اپنی عمر کے بہت سے سال ہم میں نہیں گزارے ؟ ۔

١٩. پھر تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا اور تو ناشکروں میں ہے ۔

قَالَ فَعَلْتُهَآ إِذًا وَأَنَا۠ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ٢٠ فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

موسیٰ نے کہا | وہ کیا تھا | جب | اور میں | سے | راہ سے بے خبر | ۲۶:۲۰ | تو میں بھاگ گیا | تم سے | جب | میں ڈرا تم سے

فَوَهَبَ لِى رَبِّى حُكْمًا وَجَعَلَنِى مِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ٢١ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

تو بخش دیا | مجھ کو | میرے رب نے | حکم - قوت فیصلہ | اور بنایا مجھ کو | میں سے | رسولوں | ۲۶:۲۱ | اور یہ | احسان

تَمُنُّهَا عَلَىَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٢٢ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ

تم نے یہ احسان کیا | مجھ پر | کہ | تونے غلام بنایا | اولاد کو | اسرائیل کے | ۲۶:۲۲ | کہا | فرعون نے | اور کیا ہے | رب | العالمین

٢٣ قَالَ رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ

۲۶:۲۳ | کہا | رب ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور جو | ان دونوں کے درمیان ہے | اگر | ہو تم | یقین کرنے والے

٢٤ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُۥٓ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ٢٥ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ

۲۶:۲۴ | کہا | واسطے اس کے جو | اس کے آس پاس تھے | کیا نہیں ہو | تم سنتے | ۲۶:۲۵ | کہا | رب تمہارا | اور رب | تمہارے باپ دادا کا

ٱلْأَوَّلِينَ ٢٦ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ ٱلَّذِىٓ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ

جو پہلے تھے | ۲۶:۲۶ | کہا (فرعون نے) | بیشک | رسول تمہارا | وہ جو | بھیجا گیا | تمہاری طرف | البتہ مجنون ہے

٢٧ قَالَ رَبُّ ٱلْمَشْرِقِ وَٱلْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ

۲۶:۲۷ | کہا (موسیٰ نے) | رب ہے | مشرق | اور مغرب کا | اور جو | ان دونوں کے درمیان ہے | اگر | ہو تم | کچھ عقل رکھتے

٢٨ قَالَ لَئِنِ ٱتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِى لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ ٱلْمَسْجُونِينَ

۲۶:۲۸ | کہا | البتہ اگر | تونے بنایا | کوئی الٰہ | میرے سوا | البتہ میں ضرور کردوں گا تجھ کو | میں سے | قید میں پڑے ہوئے لوگوں

٢٩ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَىْءٍ مُّبِينٍ ٣٠ قَالَ فَأْتِ بِهِۦٓ إِن كُنتَ

۲۶:۲۹ | کہا (موسیٰ نے) | کیا بھلا | میں لاؤں تمہارے پاس | چیز | واضح | ۲۶:۳۰ | کہا (فرعون نے) | پس لے آ | اس کو | اگر | ہے تو

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ٣١ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ٣٢

میں سے | سچوں | ۲۶:۳۱ | تو اس نے ڈالا | اپنا عصا | تو اچانک | وہ | اژدھا تھا | صریح | ۲۶:۳۲

وَنَزَعَ يَدَهُۥ فَإِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنَّٰظِرِينَ ٣٣ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُۥٓ

اور اس نے کھینچا | اپنا ہاتھ | تو اچانک | وہ | سفید تھا | دیکھنے والوں کے لئے | ۲۶:۳۳ | اس نے کہا | سرداروں سے | جو اس کے آس پاس تھے

إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ عَلِيمٌ ٣٤ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم

بیشک | یہ | البتہ ایک جادوگر ہے | ماہر - جاننے والا ہے | ۲۶:۳۴ | چاہتا ہے | کہ | نکال دے تم کو | سے | تمہاری زمین

بِسِحْرِهِۦ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ٣٥ قَالُوٓا۟ أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَٱبْعَثْ فِى ٱلْمَدَآئِنِ

اپنے جادو سے | تو کیا کچھ | تم مشورہ دیتے ہو - حکم دیتے ہو | ۲۶:۳۵ | انہوں نے کہا | ڈھیل دے اس کو | اور اس کے بھائی کو | اور بھیج | میں | شہروں

حَٰشِرِينَ ٣٦ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ٣٧ فَجُمِعَ ٱلسَّحَرَةُ

اکٹھے کرنے والوں کو | ۲۶:۳۶ | وہ لے آئیں گے تیرے پاس | ہر قسم کا | بڑا جادوگر، | ماہر | ۲۶:۳۷ | تو جمع کیے گئے | جادوگروں

لِمِيقَٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ٣٨ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ٣٩

مقررہ وقت کے لئے | ایک دن | معلوم | ۲۶:۳۸ | اور کہا گیا | لوگوں کے لئے | کیا | تم | جمع ہونے والے ہو | ۲۶:۳۹

۲۰. (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا کہ میں نے اس کام کو اس وقت کیا تھا جبکہ میں راہ بھولے ہوئے لوگوں میں سے تھا۔

۲۱. پھر تم سے خوف کھا کر میں تم میں سے بھاگ گیا، پھر مجھے میرے رب نے حکم و علم عطا فرمایا اور مجھے پیغمبروں میں سے کر دیا۔

۲۲. مجھ پر تیرا کیا یہی وہ احسان ہے ؟ جسے تو جتلا رہا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

۲۳. فرعون نے کہا رب العالمین کیا (چیز) ہے ؟ -

۲۴. (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا وہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے، اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔

۲۵. فرعون نے اپنے گرد والوں سے کہا کیا تم سن نہیں رہے ؟ -

۲۶. (حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا وہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے -

۲۷. فرعون نے کہا (لوگو!) تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے یہ تو یقیناً دیوانہ ہے -

۲۸. (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا مشرق و مغرب کا اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے، اگر تم عقل رکھتے ہو۔

۲۹. فرعون کہنے لگا سن لے! اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تجھے قیدیوں میں ڈال دونگا۔

۳۰. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی کھلی چیز لے آؤں ؟-

۳۱. فرعون نے کہا اگر تو سچوں میں سے ہے تو اسے پیش کر۔

۳۲. آپ نے (اسی وقت) اپنی لاٹھی ڈال دی جو اچانک کھلم کھلا (زبردست) اژدھا بن گئی-

۳۳. اور اپنا ہاتھ کھینچ نکالا تو وہ بھی اسی وقت دیکھنے والے کو سفید چمکیلا نظر آنے لگا-

۳۴. فرعون اپنے آس پاس کے سرداروں سے کہنے لگا بے شک یہ تو کوئی بڑا دانا جادوگر ہے-

۳۵. یہ تو چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہاری سرزمین سے ہی نکال دے، بتاؤ اب تم کیا حکم دیتے ہو۔

۳۶. ان سب نے کہا آپ اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دیجئے اور تمام شہروں میں ہرکارے بھیج دیجئے-

۳۷. جو آپ کے پاس ذی علم جادوگروں کو لے آئیں

۳۸. پھر ایک مقرر دن کے وعدے پر تمام جادوگر جمع کئے گئے

۳۹. اور عام لوگوں سے بھی کہہ دیا گیا کہ تم بھی مجمع میں حاضر ہو جاؤ گے ؟ -

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ ٱلسَّحَرَةَ إِن كَانُوا۟ هُمُ ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ
شاید کہ ہم | ہم پیروی کریں گے | جادوگروں کی | اگر | ہیں وہ | وہ | غالب آنے والے | ٢٦:٤٠ | تو جب | آئے | جادوگر

قَالُوا۟ لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ
انہوں نے کہا | فرعون سے | کیا بیشک | ہمارے لئے | واقعی اجر ہے | اگر ہوں | ہم | ہم ہی | غالب آنے والے | ٢٦:٤١ | کہا، | ہاں

وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلْقُوا۟ مَآ أَنتُم مُّلْقُونَ
اور بیشک تم | تب | البتہ میں سے ہوں گے | مقربین | ٢٦:٤٢ | کہا | ان سے | موسیٰ نے | ڈالو | جو | ہو تم | ڈالنے والے

﴿٤٣﴾ فَأَلْقَوْا۟ حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا۟ بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ
٢٦:٤٣ | تو انہوں نے ڈالیں | اپنی رسیاں | اور اپنی لاٹھیاں | اور انہوں نے کہا | اقبال سے - عزت سے | فرعون کے | بیشک ہم | البتہ ہم

ٱلْغَٰلِبُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ
غالب آنے والے ہیں | ٢٦:٤٤ | تو ڈالا | موسیٰ نے | اپنا عصا | تو اچانک | وہ | نگل رہا تھا | جو | وہ گھڑ رہے تھے

﴿٤٥﴾ فَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾
٢٦:٤٥ | پس گر گئے | جادوگروں | سجدے کرتے ہوئے | ٢٦:٤٦ | انہوں نے کہا | ایمان لائے ہم | ساتھ رب | العالمین کے | ٢٦:٤٧

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ
رب | موسیٰ | اور ہارون کے | ٢٦:٤٨ | کہا | ایمان لے آئے تم | اس پر | پہلے | کہ | میں اجازت دوں | تم کو | بیشک وہ

لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ
البتہ تمہارا بڑا ہے | جس نے | سکھایا تم کو | جادو | پس البتہ عنقریب | تم جان لوگے | البتہ میں ضرور کاٹ دوں گا | تمہارے ہاتھوں کو

وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا۟ لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّآ
اور تمہارے پاؤں کو | سے | خلاف سمت (سے) | اور البتہ میں ضرور سولی پہ چڑھاؤں گا تم کو | سب کے سب کو | ٢٦:٤٩ | انہوں نے کہا نہیں | کوئی پرواہ - کوئی نقصان نہیں | بیشک ہم

إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَٰيَٰنَآ أَن كُنَّآ
طرف | اپنے رب کی | لوٹنے والے ہیں | ٢٦:٥٠ | بیشک ہم | ہم طمع رکھتے ہیں - امید رکھتے ہیں | کہ | بخش دے گا | ہمارے لئے | ہمارا رب | ہماری خطائیں | کہ | ہیں ہم

٣/٤ الحزب ٣٧ أَوَّلَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ ۞ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِىٓ إِنَّكُم
پہلے | ایمان لانے والے | ٢٦:٥١ | اور وحی کی ہم نے | طرف | موسیٰ کی | یہ کہ | راتوں رات لے چل | میرے بندوں کو | بیشک تم

مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى ٱلْمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ
پیچھا کیے جانے والے ہو | ٢٦:٥٢ | تو بھیجا | فرعون نے | میں | شہروں | اکٹھا کرنے والوں کو | ٢٦:٥٣ | بیشک | یہ لوگ

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَٰذِرُونَ
البتہ ایک گروہ ہیں | تھوڑے سے | ٢٦:٥٤ | اور بیشک وہ | ہمارے لئے | البتہ غضب ناک کرنے والے ہیں | ٢٦:٥٥ | اور بیشک ہم | البتہ سب | احتیاط برتنے والے ہیں

﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنَٰهُم مِّن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾
٢٦:٥٦ | تو نکالا ہم نے ان کو | سے | باغات | اور چشموں سے | ٢٦:٥٧ | اور خزانوں سے | اور جگہ سے | عزت والی | ٢٦:٥٨

كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَٰهَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿٥٩﴾ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾
اسی طرح | اور وارث بنایا ہم نے ان کو | بنی | اسرائیل کو | ٢٦:٥٩ | تو انہوں نے پیروی کی ان کی | صبح سویرے | ٢٦:٦٠

٤٠. تاکہ اگر جادوگر غالب آجائیں تو ہم انکی پیروی کریں۔

٤١. جادوگر آکر فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں کچھ انعام بھی ملے گا؟

٤٢. فرعون نے کہا ہاں! (بڑی خوشی سے) بلکہ ایسی صورت میں تم میرے خاص درباری بن جاؤ گے۔

٤٣. (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے جادوگروں سے فرمایا جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے ڈال دو۔

٤٤. انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور کہنے لگے عزت فرعون کی قسم! ہم یقیناً غالب ہی رہیں گے۔

٤٥. اب (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے بھی اپنی لاٹھی میدان میں ڈال دی جس نے اسی وقت ان کے جھوٹ موٹ کے کرتب کو نگلنا شروع کر دیا۔

٤٦. یہ دیکھتے ہی جادوگر بے اختیار سجدے میں گر گئے۔

٤٧. اور انہوں نے صاف کہہ دیا کہ ہم تو اللہ رب العالمین پر ایمان لائے۔

٤٨. یعنی موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون کے رب پر۔

٤٩. فرعون نے کہا کہ میری اجازت سے پہلے تم اس پر ایمان لے آئے؟ یقیناً یہی تمہارا بڑا (سردار) ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا، سو تمہیں ابھی ابھی معلوم ہو جائے گا، قسم ہے میں ابھی تمہارے ہاتھ پاؤں الٹے طور پر کاٹ دونگا اور تم سب کو سولی پر لٹکا دونگا۔

٥٠. انہوں نے کہا کوئی حرج نہیں، ہم تو اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ہی۔

٥١. اس بنا پر کہ ہم سب سے پہلے ایمان والے بنے ہیں، ہمیں امید پڑتی ہے کہ ہمارا رب ہماری سب خطائیں معاف فرما دے گا۔

٥٢. اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ راتوں رات میرے بندوں کو نکال لے چل تم سب پیچھا کئے جاؤ گے۔

٥٣. فرعون نے شہروں میں ہرکاروں کو بھیج دیا۔

٥٤. کہ یقیناً یہ گروہ بہت ہی کم تعداد میں ہے۔

٥٥. اور اس پر یہ ہمیں سخت غضبناک کر رہے ہیں۔

٥٦. اور یقیناً ہم بڑی جماعت ہیں ان سے چوکنا رہنے والے۔

٥٧. بالآخر ہم نے انہیں باغات سے اور چشموں سے۔

٥٨. اور خزانوں سے۔ اور اچھے اچھے مقامات سے نکال باہر کیا۔

٥٩. اسی طرح ہوا اور ہم نے ان (تمام) چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔

٦٠. پس فرعونی سورج نکلتے ہی ان کے تعاقب میں نکلے۔

فَلَمَّا تَرَاءَا الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾
پھر جب | آمنے سامنے ہوئیں | دو جماعتیں | کہنے لگے | ساتھی | موسیٰ کے | بیشک ہم | البتہ پکڑ لئے گئے ہیں | ۲۶:۶۱

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنِ
کہا | ہرگز نہیں | بیشک | میرے ساتھ | میرا رب ہے | عنقریب رہنمائی کرے گا میری | ۲۶:۶۲ | تو وحی کی ہم نے | طرف | موسیٰ کے | کہ

اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ
مار | اپنے لاٹھی سے | سمندر پر | تو وہ پھٹ گیا | پھر ہوگیا | ہر | ٹکڑا | پہاڑ کی طرح | بڑے

﴿٦٣﴾ وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ
۲۶:۶۳ | اور قریب کردیا ہم نے | اس جگہ | دوسروں کو | ۲۶:۶۴ | اور نجات دی ہم نے | موسیٰ کو | اور جو | اس کے ساتھ تھے | سب کے سب

﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ
۲۶:۶۵ | پھر | غرق کردیا ہم نے | دوسروں کو | ۲۶:۶۶ | بیشک | میں | اس | البتہ ایک نشانی ہے | اور نہ | تھے

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾
ان میں سے اکثر | ایمان لانے والے | ۲۶:۶۷ | اور بیشک | رب تیرا | البتہ وہ | زبردست | رحم فرمانے والا ہے | ۲۶:۶۸

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ
اور پڑھ سنائیے | ان کو | خبر | ابراہیم کی | ۲۶:۶۹ | جب | اس نے کہا | اپنے باپ سے | اور اپنی قوم سے | کس چیز کی | تم عبادت کرتے ہو

﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ
۲۶:۷۰ | انہوں نے کہا | ہم عبادت کرتے ہیں | بتوں کی | تو ہم ہمیشہ رہتے ہیں | ان کے لئے | جم کر عبادت کرنے والے | ۲۶:۷۱ | اس نے کہا | کیا

يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا
وہ سنتے ہیں تم کو | جب | تم پکارتے ہو | ۲۶:۷۲ | یا | نفع دیتے ہیں تم کو | یا | نقصان دیتے ہیں | ۲۶:۷۳ | انہوں نے کہا

بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ
بلکہ | پایا ہم نے | اپنے آباؤ اجداد کو | اسی طرح | وہ کرتے تھے | ۲۶:۷۴ | کہا | کیا بھلا دیا تم نے | جن کی | ہو تم

تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي
تم عبادت کرتے | ۲۶:۷۵ | تم | اور تمہارا باپ دادا | اگلے | ۲۶:۷۶ | تو بیشک وہ | دشمن ہیں | میرے

إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ
سوائے | رب | العالمین کے | ۲۶:۷۷ | وہ ذات | جس نے پیدا کیا مجھے | پس وہ | ہدایت دیتا ہے مجھ کو | ۲۶:۷۸ | اور وہ رب | جو

يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي
کھلاتا ہے مجھ کو | اور وہ پلاتا ہے مجھ کو | ۲۶:۷۹ | اور جب | میں بیمار ہوتا ہوں | تو وہی | شفا دیتا ہے مجھ کو | ۲۶:۸۰ | اور وہ رب

يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي
موت دے گا مجھ کو | پھر | زندہ کرے گا مجھ کو | ۲۶:۸۱ | اور وہ رب | میں طمع رکھتا ہوں | کہ | وہ بخش دے مجھ کو | میری خطا

يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾
دن | قیامت کے | ۲۶:۸۲ | اے میرے رب | عطا کر | مجھ کو | حکم | اور ملا دے مجھ کو | نیک لوگوں کے ساتھ | ۲۶:۸۳

٦١. پس جب دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا، تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا، ہم یقیناً پکڑ لئے گئے۔

٦٢. موسیٰ نے کہا، ہرگز نہیں۔ یقین مانو، میرا رب میرے ساتھ ہے جو ضرور مجھے راہ دکھائے گا۔

٦٣. ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ دریا پر اپنی لاٹھی مارو، پس اس وقت دریا پھٹ گیا اور ہر ایک حصہ پانی کا مثل بڑے پہاڑ کے ہوگیا۔

٦٤. اور ہم نے اسی جگہ دوسروں کو نزدیک لا کھڑا کر دیا۔

٦٥. اور موسیٰ علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کو ہم نے نجات دی۔

٦٦. پھر اور سب دوسروں کو ڈبو دیا

٦٧. یقیناً اس میں بڑی عبرت ہے اور ان میں کے اکثر لوگ ایمان والے نہیں۔

٦٨. اور بیشک آپ کا رب بڑا ہی غالب و مہربان ہے۔

٦٩. انہیں ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بھی سنا دو۔

٧٠. جبکہ انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس کی عبادت کرتے ہو؟

٧١. انہوں نے جواب دیا کہ عبادت کرتے ہیں بتوں کی، ہم تو برابر ان کے مجاور بنے بیٹھے ہیں۔

٧٢. آپ نے فرمایا کہ جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ سنتے بھی ہیں؟

٧٣. یا تمہیں نفع نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں۔

٧٤. انہوں نے کہا یہ (ہم کچھ نہیں جانتے) ہم نے تو اپنے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے پایا۔

٧٥. آپ نے فرمایا کچھ خبر بھی ہے۔ جنہیں تم پوج رہے ہو؟

٧٦. تم اور تمہارے اگلے باپ دادا،

٧٧. وہ سب میرے دشمن ہیں بجز سچے اللہ تعالیٰ کے جو تمام جہان کا پالنہار ہے۔

٧٨. جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی میری رہبری فرماتا ہے۔

٧٩. وہی مجھے کھلاتا پلاتا ہے۔

٨٠. اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔

٨١. اور وہی مجھے مار ڈالے گا پھر زندہ کردے گا۔

٨٢. اور جس سے امید بندھی ہوئی ہے کہ وہ روز جزا میں میرے گناہوں کو بخش دے گا۔

٨٣. اے میرے رب! مجھے قوت فیصلہ۔ عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔

وَٱجۡعَل لِّي لِسَانَ صِدۡقٖ فِي ٱلۡأٓخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَٱجۡعَلۡنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ

اور بنادے | میرے لئے | زبان | سچی | میں | بعدوالوں (میں) | ٢٦:٨٤ | اور بنادے مجھ کو | میں سے | وارثوں | جنت کے

ٱلنَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَٱغۡفِرۡ لِأَبِيٓ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخۡزِنِي يَوۡمَ

نعمت بھری | ٢٦:٨٥ | اور بخش دے | میرے باپ کو | کیونکہ وہ | ہے | میں سے | بھٹکے ہوئے لوگوں | ٢٦:٨٦ | اور نہ | تو رسوا کر مجھ کو | اس دن

يُبۡعَثُونَ ﴿٨٧﴾ يَوۡمَ لَا يَنفَعُ مَالٞ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا مَنۡ أَتَى ٱللَّهَ بِقَلۡبٖ

وہ اٹھائے جائیں گے | ٢٦:٨٧ | جس دن | نہیں | نفع دے گا | مال | اور نہ | بیٹے | ٢٦:٨٨ | مگر | جو | آئے گا | اللہ کے پاس | دل کے ساتھ

سَلِيمٖ ﴿٨٩﴾ وَأُزۡلِفَتِ ٱلۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ ٱلۡجَحِيمُ لِلۡغَاوِينَ

سلامت والی | ٢٦:٨٩ | اور قریب لے آئی جائے گی | جنت | تقوی والوں کے لئے | ٢٦:٩٠ | اور کھول دی جائے گی | جہنم | گمراہوں کے لئے

﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمۡ أَيۡنَ مَا كُنتُمۡ تَعۡبُدُونَ ﴿٩٢﴾ مِن دُونِ ٱللَّهِ هَلۡ يَنصُرُونَكُمۡ

٢٦:٩١ | اور کہا جائے گا | ان کو | کہاں ہیں | جو | تھے تم | عبادت کرتے | ٢٦:٩٢ | سوا | اللہ کے | کیا | وہ مدد کر رہے ہیں تمہاری

أَوۡ يَنتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾ فَكُبۡكِبُواْ فِيهَا هُمۡ وَٱلۡغَاوُۥنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبۡلِيسَ

یا | اپنی مدد کر رہے ہیں | ٢٦:٩٣ | تو وہ اوندھے منہ گرائیں جائیں گے | اس میں | وہ | اور بہکے ہوئے لوگ | ٢٦:٩٤ | اور لشکر | ابلیس کے

أَجۡمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُواْ وَهُمۡ فِيهَا يَخۡتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَٱللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي

سارے کے سارے | ٢٦:٩٥ | وہ کہیں گے | جبکہ وہ | اس میں | جھگڑ رہے ہوں گے | ٢٦:٩٦ | قسم اللہ کی | بیشک | تھے ہم | البتہ میں

ضَلَٰلٖ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذۡ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا

گمراہی میں | کھلی کھلی | ٢٦:٩٧ | جب | ہم برابر کرتے تھے تم کو | ساتھ رب کے | العالمین (رب العالمین کے) | ٢٦:٩٨ | اور نہیں | گمراہ کیا ہم کو | مگر

ٱلۡمُجۡرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِن شَٰفِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٖ ﴿١٠١﴾ فَلَوۡ

مجرموں نے | ٢٦:٩٩ | تو نہیں | ہمارے لئے | میں سے کوئی | سفارشیوں | ٢٦:١٠٠ | اور نہ | کوئی دوست، | سچا | ٢٦:١٠١ | پس اگر۔کاش

أَنَّ لَنَا كَرَّةٗ فَنَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ وَمَا كَانَ

بیشک | ہمارے لئے | ایک بار پلٹنا | تو ہم ہوجائیں | میں سے | ایمان لانے والوں | ٢٦:١٠٢ | یقینا | میں | اس | البتہ ایک نشانی ہے | اور نہیں | ہیں

أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتۡ

ان میں سے اکثر | ایمان لانے والے | ٢٦:١٠٣ | اور بیشک | رب تیرا | البتہ وہ | زبردست ہے | رحم فرمانے والا ہے | ٢٦:١٠٤ | جھٹلایا

قَوۡمُ نُوحٍ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

قوم | نوح نے | رسولوں کو | ٢٦:١٠٥ | جب | کہا | ان کو | ان کے بھائی | نوح نے | کیا نہیں | تم تقوی اختیار کرتے | ٢٦:١٠٦

إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٞ ﴿١٠٧﴾ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ

بیشک میں | تمہارے لئے | ایک رسول ہوں | امانت دار | ٢٦:١٠٧ | پس ڈرو | اللہ سے | اور اطاعت کرو میری | ٢٦:١٠٨ | اور میں نہیں | تم سے پوچھتا ہوں

عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ

اس پر | کوئی | اجر | نہیں | اجر میرا | مگر | کے ذمہ | رب | العالمین | ٢٦:١٠٩ | پس ڈرو | اللہ سے

الحزب ٣٨

وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ ۞ قَالُوٓاْ أَنُؤۡمِنُ لَكَ وَٱتَّبَعَكَ ٱلۡأَرۡذَلُونَ ﴿١١١﴾

اور اطاعت کرو میری | ٢٦:١١٠ | انہوں نے کہا | کیا ہم ایمان لائیں | تجھ پر | اور پیروی کی ہے تیری | رذیل ترین لوگوں نے - گھٹیا لوگوں نے | ٢٦:١١١

٨٤. اور میرا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں بھی باقی رکھ۔
٨٥. مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنادے۔
٨٦. اور میرے باپ کو بخش دے یقیناً وہ گمراہوں میں سے تھا۔
٨٧. اور جس دن کہ لوگ دوبارہ جلائے جائیں مجھے رسوا نہ کر۔
٨٨. جس دن کہ مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گی۔
٨٩. لیکن فائدہ والا وہی ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے سامنے بےعیب دل لے کر جائے۔
٩٠. اور پرہیزگاروں کے لئے جنت بالکل نزدیک لا دی جائے گی۔
٩١. اور گمراہ لوگوں کے لئے جہنم ظاہر کر دی جائے گی۔
٩٢. اور ان سے پوچھا جائے گا کہ جن کی تم پوجا کرتے رہے وہ کہاں ہیں؟
٩٣. جو اللہ تعالیٰ کے سوا تھے، کیا وہ تمہاری مدد کرتے ہیں؟ یا کوئی بدلہ لے سکتے ہیں۔
٩٤. پس وہ سب اور کل گمراہ لوگ جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے۔
٩٥. اور ابلیس کے تمام لشکر بھی وہاں۔
٩٦. آپس میں لڑتے جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔
٩٧. کہ قسم اللہ کی! یقیناً ہم تو کھلی غلطی پر تھے۔
٩٨. جبکہ تمہیں رب العالمین کے برابر سمجھ بیٹھے تھے۔
٩٩. اور ہمیں تو سوا ان بدکاروں کے کسی اور نے گمراہ نہیں کیا تھا۔
١٠٠. اب تو ہمارا کوئی سفارشی بھی نہیں۔
١٠١. اور نہ کوئی (سچا) غم خوار دوست۔
١٠٢. اگر کاش کہ ہمیں ایک مرتبہ پھر جانا ملتا تو ہم پکے سچے مومن بن جاتے۔
١٠٣. یہ ماجرہ یقیناً آپ کے لئے ایک زبردست نشانی ہے، ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں
١٠٤. یقیناً آپ کا پروردگار ہی غالب اور مہربان ہے۔
١٠٥. قوم نوح نے بھی نبیوں کو جھٹلایا۔
١٠٦. جبکہ ان کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تمہیں اللہ کا خوف نہیں!
١٠٧. سنو! میں تمہاری طرف اللہ کا امانت دار رسول ہوں۔
١٠٨. تمہیں اللہ سے ڈرنا چاہیے اور میری بات ماننی چاہیے۔
١٠٩. میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں چاہتا، میرا بدلہ تو صرف رب العالمین کے ہاں ہے۔
١١٠. پس تم اللہ کا خوف رکھو اور میری فرمانبرداری کرو۔
١١١. قوم نے جواب دیا کہ ہم تجھ پر ایمان لائیں! تیری تابعداری تو رذیل لوگوں نے کی ہے۔

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ
کہا | اور کیا ہے | میرا علم | ساتھ اس کے | جو ہیں وہ | وہ کرتے رہتے | ۲۶:۱۱۲ | نہیں | حساب ان کا | مگر | ذمہ | میرے رب کے

لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ
اگر | تمہیں شعور ہو تو | ۲۶:۱۱۳ | اور نہیں | ہوں میں | دھتکارنے والا- نکالنے والا- | ایمان لانے والوں کو | ۲۶:۱۱۴ | نہیں | میں | مگر | ڈرانے والا، | کھلم کھلا

﴿١١٥﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ
۲۶:۱۱۵ | انہوں نے کہا البتہ اگر | نہیں | تو باز آیا | اے نوح | البتہ تو ضرور ہوگا | میں سے | سنگسار کیے ہوئے | ۲۶:۱۱۶ | کہا

رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ
اے میرے رب | بیشک | میری قوم نے | جھٹلایا ہے مجھ کو | ۲۶:۱۱۷ | پس فیصلہ کردے | میرے درمیان | اور ان کے درمیان | فیصلہ کرنا | اور نجات دے مجھ کو | اور جو

مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ
میرے ساتھ ہیں | میں سے | ایمان لانے والوں | ۲۶:۱۱۸ | تو نجات دی ہم نے اس کو | اور جو | اس کے ساتھ تھے | میں | کشتی | جو بھری ہوئی تھی

﴿١١٩﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ
۲۶:۱۱۹ | پھر | غرق کردیا ہم نے | اس کے بعد | باقی رہنے والوں کو | ۲۶:۱۲۰ | بیشک | اس میں | البتہ | ایک نشانی ہے | اور نہیں | ہیں

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ
ان میں سے اکثر | ایمان لانے والے | ۲۶:۱۲۱ | اور بیشک | رب تیرا | البتہ وہی | زبردست ہے، | رحم فرمانے والا ہے | ۲۶:۱۲۲ | جھٹلایا

عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ
عاد نے | رسولوں کو | ۲۶:۱۲۳ | جب | کہا تھا | ان سے | ان کے بھائی | ہود نے | کیا نہیں | کیا تقویٰ اختیار نہیں کرتے ہو - تم ڈرتے ہو- | ۲۶:۱۲۴ | بیشک میں | تمہارے لئے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ
ایک رسول ہوں | امانت دار | ۲۶:۱۲۵ | پس ڈرو | اللہ سے | اور اطاعت کرو میری | ۲۶:۱۲۶ | اور نہیں | میں تم سے نہیں پوچھتا ہوں | اس پر

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ
کوئی | اجر | نہیں | اجر میرا | مگر | ذمہ | رب | العالمین کے | ۲۶:۱۲۷ | کیا تم بناتے ہو | ہر | اونچی جگہ

آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾
ایک نشانی | تم بے کار کام کرتے ہوئے - کھیلتے ہوئے | ۲۶:۱۲۸ | اور تم بناتے ہو | محلات | شاید کہ تم | تم ہمیشہ رہو گے | ۲۶:۱۲۹

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾
اور جب | تم پکڑتے ہو سختی سے | پکڑتے ہو تم | سرکش ہو کر | ۲۶:۱۳۰ | پس ڈرو | اللہ سے | اور اطاعت کرو میری | ۲۶:۱۳۱

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ
اور ڈرو | اس ذات سے | جس نے امداد کی کو | ساتھ اس کے | جو تم جانتے ہو | ۲۶:۱۳۲ | اس نے امداد کی تم کو | مویشیوں سے | اور بیٹوں سے

﴿١٣٣﴾ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ
۲۶:۱۳۳ | اور باغوں سے | اور چشموں سے | ۲۶:۱۳۴ بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب کو | دن کے | بڑے

﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾
۲۶:۱۳۵ | انہوں نے کہا | برابر ہے | ہم پر | خواہ تو وعظ کرے- نصیحت کرے | یا | نہ | تو ہو | میں سے | نصیحت کرنے والوں | ۲۶:۱۳۶

۱۱۲. آپ نے فرمایا! مجھے کیا خبر کہ وہ پہلے کیا کرتے رہے ؟-

۱۱۳. ان کا حساب تو میرے رب کے ذمہ ہے اگر تمہیں شعور ہو تو-

۱۱۴. میں ایمان داروں کو دھکے دینے والا نہیں-

۱۱۵. میں تو صاف طور پر ڈرا دینے والا ہوں-

۱۱۶. انہوں نے کہا کہ اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً تجھے سنگسار کر دیا جائے گا۔

۱۱۷. آپ نے کہا اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔

۱۱۸. پس تو مجھ میں اور ان میں کوئی قطعی فیصلہ کردے اور مجھے اور میرے باایمان ساتھیوں کو نجات دے۔

۱۱۹. چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں (سوار کراکر) نجات دے دی-

۱۲۰. بعد از ان باقی تمام لوگوں کو ڈبو دیا-

۱۲۱. یقیناً اس میں بہت بڑی عبرت ہے۔ ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے تھے بھی نہیں-

۱۲۲. اور بیشک آپ کا پروردگار البتہ وہی ہے زبردست رحم کرنے والا۔

۱۲۳. عادیوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا-

۱۲۴. جبکہ ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ؟۔

۱۲۵. میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں-

۱۲۶. پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو !۔

۱۲۷. میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا ثواب تو تمام جہان کے پروردگار کے ہی پاس ہے-

۱۲۸. کیا تم ایک ایک ٹیلے پر بطور کھیل تماشہ یادگار (عمارت) بنا رہے ہو-

۱۲۹. اور بڑی صنعت والے (مضبوط محل تعمیر) کر رہے ہو، گویا کہ تم ہمیشہ یہیں رہو گے-

۱۳۰. اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو سختی اور ظلم سے پکڑتے ہو-

۱۳۱. اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو-

۱۳۲. اس سے ڈرو جس نے ان چیزوں سے تمہاری امداد کی جنہیں تم نہیں جانتے-

۱۳۳. اس نے تمہاری مدد کی مال سے اور اولاد سے-

۱۳۴. باغات اور چشموں سے-

۱۳۵. مجھے تو تمہاری نسبت بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے-

۱۳۶. انہوں نے کہا کہ آپ وعظ کہیں یا وعظ کہنے والوں میں نہ ہوں ہم یکساں ہیں-

إِنْ هَٰذَآ إِلَّا خُلُقُ ٱلْأَوَّلِينَ ١٣٧ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ١٣٨ فَكَذَّبُوهُ
نہیں یہ مگر عادت پہلوں کی ۲۶:۱۳۷ اور نہیں ہیں ہم عذاب دیے جانے والے ۲۶:۱۳۸ تو انہوں نے جھٹلایا اس کو

فَأَهْلَكْنَٰهُمْ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ١٣٩
پھر ہلاک کردیا ہم نے ان کو بیشک میں اس ایک نشانی ہے اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ۲۶:۱۳۹

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ١٤٠ كَذَّبَتْ ثَمُودُ ٱلْمُرْسَلِينَ ١٤١ إِذْ
اور بیشک رب تیرا البتہ وہ زبردست ہے ، رحم فرمانے والا ہے ۲۶:۱۴۰ جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ۲۶:۱۴۱ جب

قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَٰلِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٤٢ إِنِّى لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٤٣
کہا تھا ان سے ان کے بھائی نے صالح نے کیا نہیں تم ڈرتے ہو ۲۶:۱۴۲ بیشک میں تمہارے لئے رسول ہوں، امانت دار ۲۶:۱۴۳

فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٤٤ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِىَ
پس ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری ۲۶:۱۴۴ اور نہیں میں پوچھتا ہوں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں میرا اجر

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ١٤٥ أَتُتْرَكُونَ فِى مَا هَٰهُنَآ ءَامِنِينَ ١٤٦
مگر ذمہ رب العالمین کے ۲۶:۱۴۵ کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے اس میں جو یہاں ہے امن سے رہنے والے ۲۶:۱۴۶

فِى جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ١٤٧ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ١٤٨
میں باغوں اور چشموں میں ۲۶:۱۴۷ اور کھیتوں میں کھجور کے درخت خوشے ان کے ٹوٹے پڑتے ہیں ۲۶:۱۴۸

وَتَنْحِتُونَ مِنَ ٱلْجِبَالِ بُيُوتًا فَٰرِهِينَ ١٤٩ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ
اور تم تراشتے ہو میں سے پہاڑوں گھروں کو خوشی سے ۔ باتکلف ۲۶:۱۴۹ پس ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری

١٥٠ وَلَا تُطِيعُوٓا۟ أَمْرَ ٱلْمُسْرِفِينَ ١٥١ ٱلَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ
۲۶:۱۵۰ اور نہ تم اطاعت کرو حکم کی حد سے بڑھنے والوں کے ۔ بے لگام لوگوں کے ۲۶:۱۵۱ وہ لوگ جو فساد کرتے ہیں میں زمین

وَلَا يُصْلِحُونَ ١٥٢ قَالُوٓا۟ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلْمُسَحَّرِينَ ١٥٣ مَآ أَنتَ
اور (نہیں) وہ اصلاح کرتے ۲۶:۱۵۲ انہوں نے کہا بے شک تو میں سے ہے سحر زدہ لوگوں ۲۶:۱۵۳ نہیں تو

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِـَٔايَةٍ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ١٥٤ قَالَ
مگر ایک انسان ہماری طرح تو لے آ ایک نشانی اگر ہے تو میں سے سچوں ۲۶:۱۵۴ کہا

هَٰذِهِۦ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ١٥٥ وَلَا تَمَسُّوهَا
یہ ایک اونٹنی ہے اس کے لئے پینا ہے اور تمہارے لئے پینا ہے ایک دن کا معلوم ۲۶:۱۵۵ اور نہ تم چھونا اس کو

بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ١٥٦ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا۟
بری نیت سے ورنہ پکڑلے گا تم کو عذاب دن کا بڑے ۲۶:۱۵۶ تو انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں اس کی تو وہ ہوگئے

نَٰدِمِينَ ١٥٧ فَأَخَذَهُمُ ٱلْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ
نادم ہونے والے ۲۶:۱۵۷ پھر پکڑ لیا ان کو عذاب نے یقینا اس میں البتہ ایک نشانی ہے اور نہیں ہیں

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ١٥٨ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ١٥٩
ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ۲۶:۱۵۸ اور بے شک رب تیرا البتہ وہ زبردست ہے ، رحم فرمانے والا ہے ۲۶:۱۵۹

١٣٧. یہ تو بس پرانے لوگوں کی عادت ہے۔

١٣٨. اور ہم ہرگز عذاب نہیں دیئے جائیں گے۔

١٣٩. چونکہ عادیوں نے حضرت ہود کو جھٹلایا، اس لئے ہم نے انہیں تباہ کر دیا، یقیناً اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر بے ایمان تھے۔

١٤٠. بیشک آپ کا رب وہی ہے غالب مہربان۔

١٤١. ثمودیوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

١٤٢. ان کے بھائی صالح نے فرمایا کہ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟

١٤٣. میں تمہاری طرف اللہ کا امانت دار پیغمبر ہوں۔

١٤٤. تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

١٤٥. میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو بس پروردگار عالم پر ہی ہے۔

١٤٦. کیا ان چیزوں جو یہاں ہیں تم امن کے ساتھ چھوڑ دیئے جاؤ گے۔

١٤٧. یعنی ان باغوں اور ان چشموں۔

١٤٨. اور ان کھیتوں اور ان کھجوروں کے باغوں میں جن کے شگوفے نرم و نازک ہیں۔

١٤٩. اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر پر تکلف مکانات بنا رہے ہو۔

١٥٠. پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

١٥١. بے باک حد سے گزر جانے والوں کی اطاعت سے باز آجاؤ۔

١٥٢. جو ملک میں فساد پھیلا رہے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

١٥٣. وہ بولے کہ بس تو ان میں سے ہے جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔

١٥٤. تو تو ہم جیسا ہی انسان ہے۔ اگر تو سچوں سے ہے تو کوئی معجزہ لے آ۔

١٥٥. آپ نے فرمایا یہ ہے اونٹنی، پانی پینے کی ایک باری اس کی اور ایک مقررہ دن کی باری پانی پینے کی تمہاری۔

١٥٦. (خبر دار) اسے برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ ایک بڑے بھاری دن کا عذاب تمہاری گرفت کر لے گا۔

١٥٧. پھر بھی انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں، بس وہ پشیمان ہوگئے۔

١٥٨. اور عذاب نے آدبوچا، بیشک اس میں عبرت ہے۔ اور ان میں اکثر لوگ مومن نہ تھے۔

١٥٩. اور بیشک آپ کا رب بڑا زبردست اور مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ
جھٹلایا قوم لوط نے رسولوں کو ٢٦:١٦٠ جب کہا ان کو ان کے بھائی لوط نے کیا نہیں تم تقویٰ اختیار کرتے۔ کیا نہیں تم ڈرتے

﴿١٦١﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَٱتَّقُوا ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا
٢٦:١٦١ بیشک میں تمہارے لئے ایک رسول ہوں، امانت دار ٢٦:١٦٢ پس ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرومیری ٢٦:١٦٣ اور نہیں

أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿١٦٤﴾
میں پوچھتا ہوں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں اجر تیرا مگر اوپر رب العالمین کے ٢٦:١٦٤

أَتَأْتُونَ ٱلذُّكْرَانَ مِنَ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم
کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس میں سے جہاں والوں ٢٦:١٦٥ اور تم چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کیا تمہارے لئے تمہارے رب نے

مِّنْ أَزْوَٰجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَـٰلُوطُ
میں سے تمہاری بیویوں بلکہ تم قوم ہو، حد سے گزرنے والی ٢٦:١٦٦ انہوں نے کہا البتہ اگر نہ توباز آیا اے لوط

لَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ ٱلْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾
البتہ ضرور ہوجا سے نکالے جانے والوں میں (سے) ٢٦:١٦٧ اس نے کہا بیشک میں واسطے تمہارے عمل کے سے سخت ناخوش کرنے والے ٢٦:١٦٨

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَـٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾
اے میرے رب نجات دے مجھ کو اور میرے متعلقین اس سے جو وہ عمل کررہے ہیں ٢٦:١٦٩ تو نجات دی ہم نے اس کو اور اس کے متعلقین سب کے سب ٢٦:١٧٠

إِلَّا عَجُوزًا فِي ٱلْغَـٰبِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا ٱلْـَٔاخَرِينَ ﴿١٧٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم
مگر ایک بڑھیا کو میں تھی پیچھے رہ جانے والوں ٢٦:١٧١ پھر تباہ کردیا ہم نے دوسروں کو ٢٦:١٧٢ اور برسائی ہم نے ان پر

مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم
ایک بارش تو بہت بری تھی بارش، ڈرائے جانے والوں کی ٢٦:١٧٣ یقینا میں اس البتہ ایک نشانی ہے اور نہ تھے ان میں سے اکثر

مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَـٰبُ
ایمان لانے والے ٢٦:١٧٤ اور بیشک رب تیرا البتہ وہ زبردست ہے، رحم فرمانے والا ہے ٢٦:١٧٥ جھٹلایا والوں نے

لْـَٔيْكَةِ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّي لَكُمْ
ایکہ رسولوں کو ٢٦:١٧٦ جب کہا ان کو شعیب نے کیا نہیں تم ڈرتے ہو ٢٦:١٧٧ بیشک میں تمہارے لئے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَٱتَّقُوا ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
رسول ہوں، امانت دار ٢٦:١٧٨ پس ڈرو تم اللہ سے اور اطاعت کرو میری ٢٦:١٧٩ اور نہیں میں پوچھتا ہوں تم سے اس پر

١/٤ الحزب ٣٨ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿١٨٠﴾ ۞ أَوْفُوا ٱلْكَيْلَ وَلَا
کوئی اجر نہیں اجر میرا مگر اوپر رب العالمین ٢٦:١٨٠ پورا کرو ناپ کو اور نہ

تَكُونُوا مِنَ ٱلْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوا بِٱلْقِسْطَاسِ ٱلْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾
تم ہوجاؤ میں سے کم دینے والوں ٢٦:١٨١ اور تولو ترازو سے صحیح ٢٦:١٨٢

وَلَا تَبْخَسُوا ٱلنَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾
اور نہ تم کم کرکے دو لوگوں کو ان کی اشیاء۔ چیزیں اور نہ تم فساد کرو میں زمین مفسد بن کر ٢٦:١٨٣

١٦٠. قوم لوط نے بھی نبیوں کو جھٹلایا۔
١٦١. ان سے ان کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے کہا کیا تم اللہ کا خوف نہیں رکھتے؟
١٦٢. میں تمہاری طرف امانت دار رسول ہوں۔
١٦٣. پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
١٦٤. میں تم میں سے اس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا میرا اجر تو صرف اللہ تعالیٰ پر ہے جو تمام جہان کا مالک ہے۔
١٦٥. کیا تم جہان والوں میں سے مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو۔
١٦٦. اور تمہاری جن عورتوں کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا جوڑا بنایا ہے ان کو چھوڑ دیتے ہو، بلکہ تم ہو ہی حد سے گزر جانے والے۔
١٦٧. انہوں نے جواب دیا کہ اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً نکال دیا جائے گا۔
١٦٨. آپ نے فرمایا، میں تمہارے کام سے سخت ناخوش ہوں۔
١٦٩. میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھرانے کو اس (وبال) سے بچا لے جو یہ کرتے ہیں۔
١٧٠. پس ہم نے اسے اور اسکے متعلقین کو سب کو بچالیا۔
١٧١. بجز ایک بڑھیا کے وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگئی۔
١٧٢. پھر ہم نے باقی اور سب کو ہلاک کر دیا۔
١٧٣. اور ہم نے ان پر خاص قسم کا مینہ برسایا، پس بہت ہی برا مینہ تھا جو ڈرائے گئے ہوئے لوگوں پر برسا۔
١٧٤. یہ ما جرہ بھی سرا سر عبرت ہے۔ ان میں سے بھی اکثر مسلمان نہ تھے۔
١٧٥. بیشک تیرا پروردگار وہی غلبے والا مہربانی والا۔
١٧٦. ایکہ والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔
١٧٧. جبکہ ان سے شعیب علیہ السلام نے کہا کہ کیا تمہیں ڈر خوف نہیں؟۔
١٧٨. میں تمہاری طرف امانتدار رسول ہوں۔
١٧٩. اللہ کا خوف کھاؤ اور میری فرمانبرداری کرو۔
١٨٠. میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں چاہتا، میرا اجر تمام جہانوں کے پالنے والے کے پاس ہے۔
١٨١. ناپ پورا بھرا کرو کم دینے والوں میں شمولیت نہ کرو۔
١٨٢. اور سیدھی صحیح ترازو سے تولا کرو۔
١٨٣. لوگوں کو ان کی چیزیں کمی سے نہ دوبےباکی کے ساتھ زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔

وَٱتَّقُوا۟ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ وَٱلْجِبِلَّةَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوٓا۟ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ

اور ڈرو · اس ذات سے · جس نے پیدا کیا تم کو · اور مخلوق، نسل · پہلے والے · ۲۶:۱۸۴ · انہوں نے کہا · بیشک · تو · میں سے ہے

ٱلْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ

سحرزدہ لوگوں · ۲۶:۱۸۵ · اور نہیں · تو · مگر · ایک انسان · ہم جیسا · اور بیشک · ہم سمجھتے ہیں تجھ کو · البتہ میں سے ہو

ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿١٨٦﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ إِن كُنتَ

جھوٹوں · ۲۶:۱۸۶ · تو گرادو · ہم پر · ایک ٹکڑا · سے · آسمان · اگر ہو · تم

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّىٓ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ

میں سے · سچوں · ۲۶:۱۸۷ · اس نے کہا · میرا رب · زیادہ جانتا ہے · ساتھ اس کے · جو تم عمل کرتے ہو · ۲۶:۱۸۸ · تو انہوں نے جھٹلایا اس کو

فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ ٱلظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾

توپکڑ لیا ان کو · عذاب نے · دن کے · چھتری والے · بیشک وہ · تھا · عذاب · دن کا · بڑے · ۲۶:۱۸۹

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

بیشک · اس میں · البتہ · ایک نشانی ہے · اور نہ · تھے · ان میں سے اکثر · مومن۔ماننے والے · ۲۶:۱۹۰ · اور بیشک · رب تیرا

لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُۥ لَتَنزِيلُ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ

البتہ وہ · زبردست ہے، · رحم فرمانے والا ہے · ۲۶:۱۹۱ · اور بیشک وہ · البتہ نازل کردہ ہے · رب · تمام جہانوں کے · ۲۶:۱۹۲ · اتارا · اس کو

ٱلرُّوحُ ٱلْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ ٱلْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ

روح · الامین۔امانت دار روح نے · ۲۶:۱۹۳ · اوپر · تیرے دل کے · تاکہ ہوجائے تم · میں سے · ڈرانے والوں · ۲۶:۱۹۴ · ساتھ ایسی زبان کے

عَرَبِىٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَفِى زُبُرِ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ ءَايَةً

جو عربی ہے · واضح ہے · ۲۶:۱۹۵ · اور بیشک وہ · البتہ میں ہے · صحیفوں · پہلوں کے، · ۲۶:۱۹۶ · کیا بھلا نہیں · ہے · ان کے لئے · کوئی نشانی

أَن يَعْلَمَهُۥ عُلَمَٰٓؤُا۟ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَٰهُ عَلَىٰ بَعْضِ ٱلْأَعْجَمِينَ

کہ · جانتے ہیں اس کو · علماء · بنی · اسرائیل · ۲۶:۱۹۷ · اور اگر · ہم نازل کرتے اس کو · اوپر · بعض · عجمیوں کے۔عجمیوں میں سے کسی عجمی پر

﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُۥ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَٰهُ

۲۶:۱۹۸ · پھر وہ پڑھتا اس کو · ان پر · نہ · تھے وہ · ساتھ اس کے · ایمان لانے والے · ۲۶:۱۹۹ · اسی طرح · گزارا ہم نے اس کو

فِى قُلُوبِ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ حَتَّىٰ يَرَوُا۟ ٱلْعَذَابَ

میں · دلوں · مجرموں کے · ۲۶:۲۰۰ · نہیں · وہ ایمان لائیں گے · ساتھ اس کے · یہاں تک کہ دیکھ لیں وہ · عذاب

ٱلْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا۟

دردناک · ۲۶:۲۰۱ · تو وہ آجائے گا ان کے پاس · اچانک · اور وہ · نہ · شعور رکھتے ہوں گے · ۲۶:۲۰۲ · پھر وہ کہیں گے

هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَءَيْتَ

کیا · ہم · مہلت دیے جانے والے ہیں · ۲۶:۲۰۳ · کیا پھر ہمارے عذاب کے ساتھ · وہ جلدی مچا رہے ہیں · ۲۶:۲۰۴ · کیا بھلا دیکھا تم نے

إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾

اگر · فائدہ دیں ہم ان کو · کئی سال · ۲۶:۲۰۵ · پھر · آئے ان کے پاس · جو · تھے وہ · وعدہ کیے جاتے۔دھمکی دیے جاتے · ۲۶:۲۰۶

۱۸۴. اس اللہ کا خوف رکھو جس نے خود تمہیں اور اگلی مخلوق کو پیدا کیا۔

۱۸۵. انہوں نے کہا تو ان میں سے ہے جن پر جادو کر دیا جاتا ہے۔

۱۸۶. انہوں نے کہا تو تو ہم جیسا ایک انسان ہے اور ہم تجھے جھوٹ بولنے والوں میں سے ہی سمجھتے ہیں۔

۱۸۷. اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے تو ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دے۔

۱۸۸. کہا کہ میرا رب خوب جاننے والا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

۱۸۹. چونکہ انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا، وہ بڑے بھاری دن کا عذاب تھا۔

۱۹۰. یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے اور ان میں کے اکثر مسلمان نہ تھے۔

۱۹۱. اور یقیناً تیرا پروردگار البتہ وہی ہے غلبے والا مہربانی والا

۱۹۲. اور بیشک و شبہ یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل فرمایا ہوا ہے۔

۱۹۳. اسے امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔

۱۹۴. آپ کے دل پر اترا ہے کہ آپ آگاہ کر دینے والوں میں سے ہوجائیں۔

۱۹۵. صاف عربی زبان میں ہے۔

۱۹۶. اگلے نبیوں کی کتابوں میں بھی اس قرآن کا تذکرہ ہے۔

۱۹۷. کیا انہیں یہ نشانی کافی نہیں کہ حقانیت قرآن کو بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔

۱۹۸. اور اگر ہم کسی عجمی شخص پر نازل فرماتے۔

۱۹۹. پس وہ ان کے سامنے اس کی تلاوت کرتا تو یہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے۔

۲۰۰. اسی طرح ہم نے گنہگاروں کے دلوں میں اس انکار کو داخل کر دیا ہے۔

۲۰۱. وہ جب تک دردناک عذابوں کو ملاحظہ نہ کرلیں ایمان نہ لائیں گے۔

۲۰۲. پس وہ عذاب ان کو ناگہاں آجائے گا انہیں اس کا شعور بھی نہ ہوگا۔

۲۰۳. اس وقت کہیں گے کہ کیا ہمیں کچھ مہلت دی جائے گی۔

۲۰۴. پس کیا یہ ہمارے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں۔

۲۰۵. اچھا یہ بھی بتاؤ کہ اگر ہم نے انہیں کئی سال بھی فائدہ اٹھانے دیا۔

۲۰۶. پھر انہیں وہ عذاب آلگا جن سے یہ دھمکائے جاتے تھے۔

مَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يُمَتَّعُونَ ٢٠٧ وَمَآ أَهۡلَكۡنَا مِن قَرۡيَةٍ إِلَّا
نہ کام آئے گا ان کو جو تھے وہ فائدہ دیے جاتے ٢٦:٢٠٧ اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر

لَهَا مُنذِرُونَ ٢٠٨ ذِكۡرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ٢٠٩ وَمَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ
اس کے لئے ڈرانے والے تھے ٢٦:٢٠٨ نصیحت کے طور پر اور نہ تھے ہم ظلم کرنے والے ٢٦:٢٠٩ اور نہیں اترے ساتھ اس کے

ٱلشَّيَٰطِينُ ٢١٠ وَمَا يَنۢبَغِي لَهُمۡ وَمَا يَسۡتَطِيعُونَ ٢١١ إِنَّهُمۡ عَنِ
شیطانوں نے ٢٦:٢١٠ اور نہیں جائز ان کے لئے اور نہیں وہ استطاعت رکھتے ٢٦:٢١١ بیشک وہ سے

ٱلسَّمۡعِ لَمَعۡزُولُونَ ٢١٢ فَلَا تَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ
سننے البتہ دور کیے گئے ہیں ٢٦:٢١٢ پس نہ تم دعا کرو ساتھ اللہ کے کوئی الہ دوسرا ورنہ تم ہوجاؤ گے

مِنَ ٱلۡمُعَذَّبِينَ ٢١٣ وَأَنذِرۡ عَشِيرَتَكَ ٱلۡأَقۡرَبِينَ ٢١٤ وَٱخۡفِضۡ
میں سے عذاب دئے جانے والوں ٢٦:٢١٣ اور ڈراؤ اپنے خاندان کو، جو قریبی ہیں ٢٦:٢١٤ اور جھکا دے

جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٢١٥ فَإِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ إِنِّي
اپنا بازو واسطے اس کے جو پیروی کرے تیری میں سے مومنوں ٢٦:٢١٥ پھر اگر وہ نافرمانی کریں آپ کی تو کہہ دیجئے بیشک میں

بَرِيٓءٞ مِّمَّا تَعۡمَلُونَ ٢١٦ وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱلۡعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ٢١٧ ٱلَّذِي
بری الذمہ ہوں اس سے جو تم عمل کررہے ہو ٢٦:٢١٦ اور توکل کیجئے اوپر زبردست رحم فرمانے والا ٢٦:٢١٧ وہ وہ ذات ہے

يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ ٢١٨ وَتَقَلُّبَكَ فِي ٱلسَّٰجِدِينَ ٢١٩ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ
جو دیکھتی ہے تجھ کو جس وقت تم کھڑے ہوتے ہو ٢٦:٢١٨ اور نقل و حرکت تمہاری میں سجدہ کرنے والوں ٢٦:٢١٩ بیشک وہ وہ سننے والا ہے،

ٱلۡعَلِيمُ ٢٢٠ هَلۡ أُنَبِّئُكُمۡ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ ٱلشَّيَٰطِينُ ٢٢١ تَنَزَّلُ عَلَىٰ
جاننے والا ہے ٢٦:٢٢٠ کیا میں بتاؤں تم کو اوپر کس کے اترتے ہیں شیطانوں نے ٢٦:٢٢١ اترتے ہیں اوپر

كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٖ ٢٢٢ يُلۡقُونَ ٱلسَّمۡعَ وَأَكۡثَرُهُمۡ كَٰذِبُونَ ٢٢٣
ہر بہت جھوٹے، بہت گناہ گار ٢٦:٢٢٢ وہ ڈالتے ہیں سماعت۔ سنی سنائی باتیں اور اکثر ان میں سے جھوٹے ہیں ٢٦:٢٢٣

وَٱلشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ ٱلۡغَاوُۥنَ ٢٢٤ أَلَمۡ تَرَ أَنَّهُمۡ فِي كُلِّ وَادٖ
اور شاعر لوگ پیروی کرتے ہیں ان کی بہکے ہوئے لوگ ٢٦:٢٢٤ کیا نہیں تم نے دیکھا بیشک وہ میں، ہر وادی (میں)

يَهِيمُونَ ٢٢٥ وَأَنَّهُمۡ يَقُولُونَ مَا لَا يَفۡعَلُونَ ٢٢٦ إِلَّا ٱلَّذِينَ
بھٹکتے ہیں ٢٦:٢٢٥ اور بیشک وہ وہ کہتے ہیں وہ جو نہیں وہ کرتے ٢٦:٢٢٦ سوائے ان کے

ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَذَكَرُواْ ٱللَّهَ كَثِيرٗا وَٱنتَصَرُواْ مِنۢ
جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے اچھے اور یاد کیا انہوں نے اللہ کو بہت زیادہ اور انہوں نے بدلہ لیا سے

بَعۡدِ مَا ظُلِمُواْۗ وَسَيَعۡلَمُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ أَيَّ مُنقَلَبٖ يَنقَلِبُونَ ٢٢٧
بعد جو وہ ظلم کئے گئے اور عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کون سے انجام کو وہ لوٹئے ہیں ٢٦:٢٢٧

٢٧ سُورَةُ النَّمۡلِ ٩٣

٢٠٧. تو جو کچھ بھی یہ برتتے رہے اس میں سے کچھ بھی فائدہ نہ پہنچا سکے گا۔
٢٠٨. ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا ہے مگر اسی حال میں کہ اس کے لئے ڈرانے والے تھے۔
٢٠٩. نصیحت کے طور پر اور ہم ظلم کرنے والے نہیں ہیں۔
٢١٠. اس قرآن کو شیطان نہیں لائے۔
٢١١. نہ وہ اس قابل ہیں، نہ انہیں اس کی طاقت ہے۔
٢١٢. بلکہ وہ سننے سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔
٢١٣. پس تو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار کہ تو بھی سزا پانے والوں میں سے ہو جائے
٢١٤. اپنے قریبی رشتہ والوں کو ڈرا دے۔
٢١٥. اس کے ساتھ نرمی سے پیش آ، جو بھی ایمان لانے والا ہو کہ تیری تابعداری کرے۔
٢١٦. اگر یہ لوگ تیری نافرمانی کریں تو اعلان کر دے کہ میں ان کاموں سے بیزار ہوں جو تم کر رہے ہو۔
٢١٧. اپنا پورا بھروسہ غالب مہربان اللہ پر رکھ۔
٢١٨. جو تجھے دیکھتا رہتا ہے جبکہ تو کھڑا ہوتا ہے۔
٢١٩. اور سجدہ کرنے والوں کے درمیان تیرا گھومنا پھرنا بھی۔
٢٢٠. وہ بڑا ہی سننے والا اور خوب ہی جاننے والا ہے۔
٢٢١. کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں۔
٢٢٢. وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔
٢٢٣. (اچٹتی) ہوئی سنی سنائی پہنچا دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔
٢٢٤. شاعروں کی پیروی وہ کرتے ہیں جو بہکے ہوئے ہوں۔
٢٢٥. کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ شاعر ایک ایک بیابان میں سر ٹکراتے پھرتے ہیں۔
٢٢٦. اور وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔
٢٢٧. سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور بکثرت اللہ تعالی کا ذکر کیا اور اپنی مظلومی کے بعد انتقام لیا، جنہوں نے ظلم کیا ہے وہ بھی ابھی جان لیں گے کہ کس کروٹ الٹتے ہیں۔

سورۃ النمل
مکہ
سورہ نمبر: ٢٧ آیات: ٩٣

١. طس، یہ آیتیں ہیں قرآن کی (یعنی واضح) اور روشن کتاب کی۔
٢. ہدایت اور خوشخبری ایمان والوں کے لئے۔
٣. جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
٤. جو لوگ قیامت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے انہیں ان کے کرتوت زینت دار کر دکھائے ہیں، پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔
٥. یہی لوگ ہیں جن کے لئے برا عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہ سخت نقصان یافتہ ہیں۔
٦. بیشک آپ کو اللہ حکیم و علیم کی طرف سے قرآن سکھایا جا رہا ہے۔
٧. (یاد ہوگا) جبکہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے، میں وہاں سے یا تو کوئی خبر لے کر یا آگ کا کوئی سلگتا ہوا انگارا لے کر ابھی تمہارے پاس آجاؤں گا تاکہ تم سینک تاپ کر لو۔
٨. جب وہاں پہنچے تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ جو اس آگ میں ہے اور برکت دیا گیا ہے وہ جو اس کے آس پاس ہے۔ اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
٩. موسیٰ! سن بات یہ ہے کہ میں ہی اللہ ہوں غالب اور با حکمت۔
١٠. تو اپنی لاٹھی ڈال دے، موسیٰ نے جب اسے ہلتا جلتا دیکھا اس طرح کہ گویا وہ ایک سانپ ہے تو منہ موڑے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا، اے موسیٰ! خوف نہ کھا، میرے حضور میں پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔
١١. لیکن جو لوگ ظلم کریں پھر اس کے عوض نیکی کریں اس برائی کے پیچھے تو میں بھی بخشنے والا مہربان ہوں۔
١٢. اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، وہ سفید چمکیلا ہو کر نکلے گا بغیر کسی عیب کے، تو نو نشانیاں لے کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف جا، یقیناً وہ بدکاروں کا گروہ ہے۔
١٣. پس جب ان کے پاس آنکھیں کھول دینے والے ہمارے معجزے پہنچے تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

٤/٢ الحزب ٣٨

طسٓ ۚ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْقُرْءَانِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى وَبُشْرَىٰ
طس | یہ | آیات ہیں | قرآن (پاک) کی | اور کتاب | مبین کی | ۲۷:۱ | ہدایت | اور خوشخبری

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم
ایمان لانے والوں کے لئے | ۲۷:۲ | وہ لوگ | جو قائم کرتے ہیں | نماز | اور دیتے ہیں | زکوۃ | اور وہ

بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ
ساتھ آخرت کے | وہ | یقین رکھتے ہیں | ۲۷:۳ | بیشک | وہ لوگ | نہیں | جو ایمان لاتے | آخرت پر | خوبصورت بنا دئیے | ان کے لئے

أَعْمَٰلَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَهُمْ سُوٓءُ ٱلْعَذَابِ
ان کے اعمال | تو وہ | بھٹکتے پھرتے ہیں | ۲۷:۴ | یہ | وہ لوگ ہیں | ان کے لئے | برا | عذاب ہے

وَهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ هُمُ ٱلْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى ٱلْقُرْءَانَ مِن
اور وہ | میں | آخرت | وہ | سب سے زیادہ خسارے میں رہنے والے ہیں | ۲۷:۵ | اور بیشک آپ | البتہ آپ سکھائے جاتے ہیں | قرآن | سے

لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِۦٓ إِنِّىٓ ءَانَسْتُ نَارًا سَـَٔاتِيكُم
پاس | حکمت والے، | علم والے (رب کی طرف سے) | ۲۷:۶ | جب | کہا | موسیٰ نے | اپنے گھر والوں سے | بیشک میں نے | میں مانوس ہوا ہوں - میں نے پائی ہے | ایک آگ | عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس

مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ ءَاتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا
اس میں سے | کوئی خبر | یا | میں لاؤں گا تمہارے پاس | ایک شعلہ | انگارے کا | تاکہ تم | تم گرم ہوسکو تاپ سکو | ۲۷:۷ | تو جب | وہ آئے اس آگ کے پاس

نُودِىَ أَنۢ بُورِكَ مَن فِى ٱلنَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ
ندا دیئے گئے - پکارے گئے | کہ | برکت دیا گیا | وہ جو | میں ہے | آگ | اور جو | اس کے آس پاس ہے | اور پاک ہے | اللہ | جو رب ہے

ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨﴾ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّهُۥٓ أَنَا ٱللَّهُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٩﴾ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ
تمام جہانوں کا | ۲۷:۸ | اے موسیٰ | بیشک وہ | میں ہوں | اللہ | غالب، | حکمت والا | ۲۷:۹ | اور ڈال دو | اپنی لاٹھی کو

فَلَمَّا رَءَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَٰمُوسَىٰ لَا تَخَفْ
تو جب | اس نے دیکھا اس کو | کہ حرکت کرتی ہے | گویا کہ وہ | پتلا سانپ ہے | منہ موڑ گیا | پیٹھ پھیرتے ہوئے | اور نہ | پیچھے مڑ کر دیکھا، نہ پلٹا | اے موسیٰ | مت | ڈرو

إِنِّى لَا يَخَافُ لَدَىَّ ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ
بیشک میں | نہیں | ڈرا کرتے | میرے ہاں | پیغمبر | ۲۷:۱۰ | مگر | جس نے | ظلم کیا | پھر | بدل دیا (ظلم کو) | نیکی سے | بعد

سُوٓءٍ فَإِنِّى غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِى جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ
برائی کے | تو بیشک میں | غفور | رحیم ہوں | ۲۷:۱۱ | اور داخل کر دے | اپنا ہاتھ | میں | اپنے گریبان | نکلے گا وہ | سفید | بغیر

غَيْرِ سُوٓءٍ ۖ فِى تِسْعِ ءَايَٰتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِۦٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ
کسی تکلیف کے | میں | نو | نشانیوں | طرف | فرعون کی | اور اس کی قوم کی (طرف) | بیشک وہ | ہیں | لوگ | نافرمان

﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ ءَايَٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾
۲۷:۱۲ | تو جب | آگئیں ان کے پاس | ہماری آیات - معجزات | روشن - واضح | وہ کہنے لگے | یہ | جادو ہے | کھلا | ۲۷:۱۳

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ

اور انہوں نے بظاہر انکار کی | ان کا | اور یقین کرلیا تھا اس کا | ان کے نفسوں نے | ظلم کے ساتھ | اور سرکشی کے ساتھ | تو دیکھو | کس طرح

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ

ہوا | انجام | فساد کرنے والوں کا | ٢٧:١٤ | اور البتہ تحقیق | دیا ہم نے | داؤد | اور سلیمان کو | علم

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ

اور ان دونوں نے کہا | سب تعریف | اللہ کے لئے | جس نے | فضیلت دی ہم کو | اوپر | بہت سوں کو | میں سے | اپنے بندوں | جو ایمان والے ہیں

﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ ۖ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ

٢٧:١٥ | اور وارث ہوئے | سلیمان | داؤد کے | اور اس نے کہا | اے | لوگو | ہم سکھائے گئے ہیں | بولیاں

الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

پرندوں کی | اور ہم دیے گئے | سے | ہر (قسم) کی | چیز سے | بیشک | یہ | البتہ وہ | فضل ہے | نمایاں۔ روشن | ٢٧:١٦

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ

اور اکٹھے کیے گئے | سلیمان کے لئے | اس کے لشکر | میں سے | جنوں | اور انسانوں میں سے | اور پرندوں میں سے | تو وہ

يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا

پورے ضبط میں رکھے گئے | ٢٧:١٧ | یہاں تک کہ | جب | وہ آئے | پر | وادی | چیونٹیوں کی | کہنے لگی | ایک چیونٹی | اے

النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ

چیونٹیو | داخل ہوجاؤ | اپنے گھروں میں | نہ | کچل ڈالیں تم کو | سلیمان | اور اس کے لشکری | اور وہ

لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي

نہ | شعور رکھتے ہیں | ٢٧:١٨ | تو مسکرا دیا | ہنستے ہوئے | سے | اس کی بات | اور کہا | اے میرے رب | توفیق دے مجھ کو

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

کہ | میں شکر ادا کروں | تیری نعمت کا | وہ جو | انعام کی تونے مجھ پر | مجھ پر | اور اوپر | میرے والدین کے | اور یہ کہ | میں عمل کروں

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اچھے | تو راضی ہوجائے جس سے | اور داخل کرنا مجھ کو | اپنی رحمت سے | میں | اپنے بندوں | جو صالح ہیں

﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ

٢٧:١٩ | اور اس نے خبر لی | پرندوں کی | پھر کہا | کیا ہے کو مجھ | نہیں | دیکھتا | ہدہد کو | یا | ہے وہ

مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ

میں سے | غائب ہونے والوں | ٢٧:٢٠ | البتہ میں ضرور عذاب دوں گا اس کو | عذاب | سخت | یا | البتہ میں ضرور ذبح کروں گا اس کو

أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ

یا | البتہ وہ ضرور لائے میرے پاس | کوئی دلیل | واضح | ٢٧:٢١ | تو وہ ٹھہرا | نہ | زیادہ دیر | تو اس نے کہا

أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾

میں نے احاطہ کرلیا | ساتھ اس کے | جو نہیں | تونے احاطہ کیا | اس کا | اور میں لایا ہوں تیرے پاس | سے | سبا | خبر | یقین | ٢٧:٢٢

١٤. انہوں نے انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل یقین کر چکے تھے صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر، پس دیکھ لیجئے کہ ان فتنہ پرواز لوگوں کا انجام کیسا کچھ ہوا۔

١٥. اور یقیناً ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دے رکھا تھا، اور دونوں نے کہا، تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔

١٦. اور داؤد کے وارث سلیمان ہوئے، اور کہنے لگے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہم سب کچھ میں سے دیئے گئے ہیں، بیشک یہ بالکل کھلا ہوا فضل الٰہی ہے۔

١٧. سلیمان کے سامنے ان کے تمام لشکر جنات اور انسان اور پرند میں سے جمع کئے گئے ہر ہر قسم الگ الگ درجہ بندی کردی گئی۔

١٨. جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چونٹیو! اپنے اپنے گھروں میں گھس جاؤ، ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں سلیمان اور اسکا لشکر تمہیں روند ڈالے۔

١٩. اس کی اس بات سے حضرت سلیمان مسکرا کر ہنس دیئے اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر انعام کی ہیں اور میرے ماں باپ پر اور میں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے تو خوش رہے مجھے اپنی رحمت سے نیک بندوں میں شامل کر لے۔

٢٠. آپ نے پرندوں کی دیکھ بھال کی اور فرمانے لگے یہ کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا؟ کیا واقعی وہ غیر حاضر ہے؟۔

٢١. یقیناً میں اسے سزا دونگا، یا اسے ذبح کر ڈالوں گا، یا میرے سامنے کوئی صریح دلیل بیان کرے۔

٢٢. کچھ زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ آکر اس نے کہا میں ایک ایسی چیز کی خبر لایا ہوں کہ تجھے اس کی خبر ہی نہیں، میں سبا کی ایک سچی خبر تیرے پاس لایا ہوں۔

إِنِّي وَجَدتُّ ٱمۡرَأَةٗ تَمۡلِكُهُمۡ وَأُوتِيَتۡ مِن كُلِّ شَيۡءٖ وَلَهَا
بیشک میں نے | پایا | ایک عورت کو | جو مالک ہے ان کی - حکمران ہے ان کی | اور دی گئی ہے | سے | ہر | قسم کی چیز | اور اس کے لئے

عَرۡشٌ عَظِيمٞ ٢٣ وَجَدتُّهَا وَقَوۡمَهَا يَسۡجُدُونَ لِلشَّمۡسِ
عرش ہے | عظمت والا | ۲۷:۲۳ | پایا میں نے اس کو | اور اس کی قوم کو | وہ سجدہ کرتے ہیں | سورج کو

مِن دُونِ ٱللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ أَعۡمَٰلَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ ٱلسَّبِيلِ
سوا | اللہ کے | اور خوب صورت بنادیا | ان کے لئے | شیطان نے | ان کے اعمال کو | پھر اس نے روک دیا انہیں | سے | اس راستے

فَهُمۡ لَا يَهۡتَدُونَ ٢٤ أَلَّا يَسۡجُدُواْۤ لِلَّهِ ٱلَّذِي يُخۡرِجُ ٱلۡخَبۡءَ فِي
پس وہ | نہیں آتے | ہدایت پر | ۲۷:۲۴ | کیوں نہیں | وہ سجدہ کرتے | اللہ کے لئے | وہ ذات | جو نکالتا ہے | چھپی چیز کو | میں

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَيَعۡلَمُ مَا تُخۡفُونَ وَمَا تُعۡلِنُونَ ٢٥ ٱللَّهُ
آسمانوں | اور زمین | اور وہ جانتا ہے | جو | تم چھپاتے ہو | اور جو تم | اعلان کرتے ہو- ظاہر کرتے ہو | ۲۷:۲۵ | اللہ تعالیٰ

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلۡعَرۡشِ ٱلۡعَظِيمِ ۩ ٢٦ ۞ قَالَ سَنَنظُرُ
نہیں | الہ برحق | اس کے سوا کوئی | جو | رب ہے | عرش کا | عظمت والا | ۲۷:۲۶ | کہا | عنقریب ہم ضرور دیکھیں گے

سجدة
٣/٤ الحزب ٣٨

أَصَدَقۡتَ أَمۡ كُنتَ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ ٢٧ ٱذۡهَب بِّكِتَٰبِي هَٰذَا
کیا تونے سچ کہا | یا | ہے تو | میں سے | جھوٹوں | ۲۷:۲۷ | لے جا | میرا خط | یہ

فَأَلۡقِهۡ إِلَيۡهِمۡ ثُمَّ تَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَٱنظُرۡ مَاذَا يَرۡجِعُونَ ٢٨ قَالَتۡ يَٰٓأَيُّهَا
پھر ڈال دو اس کو | ان کی طرف | پھر | ہٹ جاؤ | ان سے | پھر دیکھو | کیا کچھ | وہ لوٹتے ہیں- جواب دیتے ہیں | ۲۷:۲۸ | ملکہ بولی | اے

ٱلۡمَلَؤُاْ إِنِّيٓ أُلۡقِيَ إِلَيَّ كِتَٰبٞ كَرِيمٌ ٢٩ إِنَّهُۥ مِن سُلَيۡمَٰنَ وَإِنَّهُۥ
اہل دربار | بیشک میں | ڈالا گیا | میری طرف | ایک خط | معزز- اہم | ۲۷:۲۹ | بیشک وہ | سے ہے | سلیمان کی طرف | اور بیشک وہ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ٣٠ أَلَّا تَعۡلُواْ عَلَيَّ وَأۡتُونِي مُسۡلِمِينَ ٣١
ساتھ نام | اللہ کے | جو بڑا مہربان | بار بار رحم فرمانے والا ہے | ۲۷:۳۰ | کہ نہ | سرکشی کرو | مجھ پر | اور آجاؤ میرے پاس | فرمانبردار ہوکر | ۲۷:۳۱

قَالَتۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَؤُاْ أَفۡتُونِي فِيٓ أَمۡرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمۡرًا حَتَّىٰ
کہنے لگی | اے | سرداران قوم | مجھے مشورہ دو- جواب دو- فتویٰ دو | میں | میرے معاملے | نہیں | ہوں میں | قطعی فیصلہ کرنے والی | اس کام میں | یہاں تک کہ

تَشۡهَدُونِ ٣٢ قَالُواْ نَحۡنُ أُوْلُواْ قُوَّةٖ وَأُوْلُواْ بَأۡسٖ شَدِيدٖ وَٱلۡأَمۡرُ
تم حاضر ہو میرے پاس | ۲۷:۳۲ | انہوں نے کہا | ہم | والے ہیں | قوت | اور والے ہیں | زور | سخت | اور معامل

إِلَيۡكِ فَٱنظُرِي مَاذَا تَأۡمُرِينَ ٣٣ قَالَتۡ إِنَّ ٱلۡمُلُوكَ إِذَا دَخَلُواْ قَرۡيَةً
تیرے ہاتھ میں ہے | تو دیکھ لو | کیا کچھ | تم حکم دیتی ہو | ۲۷:۳۳ | وہ کہنے لگی | بیشک | بادشاہ | جب | داخل ہوتے ہیں | کسی بستی میں

أَفۡسَدُوهَا وَجَعَلُوٓاْ أَعِزَّةَ أَهۡلِهَآ أَذِلَّةٗۚ وَكَذَٰلِكَ يَفۡعَلُونَ ٣٤
فساد کرتے ہیں وہ اس میں | اور کردیتے ہیں | معزز لوگوں کو | اس کے رہنے والے | ذلیل | اور اسی طرح | وہ کیا کرتے ہیں | ۲۷:۳۴

وَإِنِّي مُرۡسِلَةٌ إِلَيۡهِم بِهَدِيَّةٖ فَنَاظِرَةُۢ بِمَ يَرۡجِعُ ٱلۡمُرۡسَلُونَ ٣٥
اور بیشک میں | بھیجنے والی ہوں | ان کی طرف | ایک ہدیہ | پھر دیکھتی ہوں | کس چیز کے ساتھ | لوٹتے ہیں | بھیجے ہوئے | ۲۷:۳۵

۲۳. میں نے دیکھا کہ ان کی بادشاہت ایک عورت کر رہی ہے جسے ہر قسم کی چیز سے کچھ نہ کچھ دیا گیا ہے اور اس کے لئے بہت بڑا عرش ہے -

۲۴. میں نے اسے اور اس کی قوم کو، اللہ تعالٰی کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا، شیطان نے ان کے کام انہیں بھلے کرکے دکھلا کر صحیح راہ سے روک دیا ہے، پس وہ ہدایت پر نہیں آتے -

۲۵. کہ اسی اللہ کے لئے سجدے کریں جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو وہ سب کچھ جانتا ہے -

۲۶. اسکے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے -

۲۷. سلیمان نے کہا، اب ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے -

۲۸. میرے اس خط کو لے جاکر انہیں دے دے پھر ان کے پاس سے ہٹ آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں -

۲۹. وہ کہنے لگی اے سردارو! میری طرف ایک باوقعت خط ڈالا گیا ہے -

۳۰. جو سلیمان کی طرف سے ہے اور جو بخشش کرنے والے مہربان اللہ کے نام سے شروع ہے -

۳۱. یہ کہ تم میرے سامنے سرکشی نہ کرو اور مسلمان بن کر میرے پاس آجاؤ -

۳۲. اس نے کہا اے میرے سردار! تم میرے اس معاملہ میں مجھے مشورہ دو- میں کسی امر کا قطعی فیصلہ جب تک تمہاری موجودگی اور رائے نہ ہو نہیں کرتی -

۳۳. ان سب نے جواب دیا کہ ہم طاقت اور قوت والے سخت لڑنے بھڑنے والے ہیں- آگے آپ کو اختیار ہے آپ خود ہی سوچ لیجئے کہ ہمیں آپ کیا کچھ حکم فرماتی ہیں -

۳۴. اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی بستی میں گھستے ہیں، تو اسے اجاڑ دیتے ہیں اور وہاں کے باعزت لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں، اور وہ لوگ ایسا ہی کرتے تھے -

۳۵. میں انہیں ایک ہدیہ بھیجنے والی ہوں، پھر دیکھ لوں گی کہ قاصد کیا جواب لے کر لوٹتے ہیں -

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ
تو جب | وہ آئے | سلیمان کے پاس | کہا | کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو | مال کے ساتھ | تو جو | عطا کیا مجھ کو | اللہ نے | بہتر ہے | اس سے جو

اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اس نے عطا کیا تم کو | بلکہ | تم | اپنے ہدیے کے ساتھ | تم خوش ہوتے ہو | ۲۷:۳۶ | پلٹو | ان کی طرف | ورنہ البتہ ہم ضرور لائیں گے ان کے پاس

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
کچھ لشکر | نہیں | طاقت-مقابلہ | ان کے لئے | ان سے نمٹنے کے لئے | اور البتہ ہم ضرور نکال دیں گے ان کو | اس سے (ان کی اپنی بستی سے) | ذلت کے ساتھ | اور وہ | چھوٹے ہوکر رہیں گے | ۲۷:۳۷

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ
کہا | اے | اہل دربار | کون سا تم میں سے | لاتا ہے میرے پاس | اس کا تخت | اس سے پہلے | کہ | وہ آجائیں میرے پاس | تابع ہوکر مطیع ہوکر

﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ
۲۷:۳۸ | کہا | قوی ہیکل | میں سے | جنوں | میں | لاؤں گا تیرے پاس | اس کو، | اس سے قبل | کہ | تو کھڑا ہو | سے | اپنی جگہ

وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا
اور بیشک میں | اس پر | البتہ قوت رکھنے والا ہوں، | امانت دار ہوں | ۲۷:۳۹ | کہا | اس شخص نے | جس کے پاس | علم تھا | میں سے | کتاب | میں

اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
لاؤں گا تیرے پاس | اس کو | اس سے پہلے | کہ | پھرے-جھپکے | تیری طرف | نگاہ تیری | پھر جب | اس نے دیکھا اس کو | رکھا ہوا | اپنے پاس

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا
کہا | یہ | سے | فضل ہے | میرے رب کا | تاکہ وہ آزمائے مجھ کو | کیا میں شکر کرتا ہوں | یا | ناشکری کرتا ہوں | اور جس نے | شکر کیا | تو یقینا

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا
شکر ادا کرے گا | اپنی ہی ذات کے لئے | اور جس نے | کفر کیا | تو یقینا | میرا رب | بے نیاز ہے | عزت والا ہے | ۲۷:۴۰ | سلیمان نے کہا | بدل ڈالو-غیر مانوس کردو | اس کے لئے

عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا
اس کا تخت | ہم دیکھتے ہیں | کیا وہ ہدایت پاتی ہے | یا | ہوتی ہے وہ | میں سے | ان لوگوں | نہیں | جو ہدایت پاتے | ۲۷:۴۱ | تو جب

جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا
وہ آگئی | کہا گیا | کیا اس طرح | تیرا تخت ہے | بولی | گویا کہ وہ | وہی ہے | اور ہم دیئے گئے | علم | اس سے پہلے

وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ
اور تھے ہم | اطاعت گزار | ۲۷:۴۲ | اور روکا تھا اس کو (ان خداؤں نے) جن کی | تھی وہ | عبادت کرتی | سوا | اللہ کے | بیشک وہ | تھی وہ | سے

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
قوم | کافر قوم (میں سے) | ۲۷:۴۳ | کہا گیا | اس سے | داخل ہوجا | محل میں | تو جب | اس نے دیکھا اس کو | سمجھا اس کو | حوض

وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ قَالَتْ رَبِّ
کھول دیں | سے | اپنی پنڈلیوں | فرمایا | بیشک وہ | محل ہے | چکنا | سے | شیشے بنا ہوا | کہنے لگی | اے میرے رب

اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾
بیشک میں نے | ظلم کیا | اپنی جان پر | اور میں اسلام لے آئی | کے ساتھ | سلیمان | اللہ کے لئے | رب | العالمین | ۲۷:۴۴

۳۶. پس جب قاصد حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا کیا تم مال سے مجھے مدد دینا چاہتے ہو؟ مجھے تو میرے رب نے اس سے بہت بہتر دے رکھا ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے پس تم ہی اپنے تحفے سے خوش رہو۔

۳۷. جا ان کی طرف واپس لوٹ جا، ہم ان (کے مقابلہ) پر وہ لشکر لائیں گے جن کے سامنے پڑنے کی ان میں طاقت نہیں اور ہم انہیں ذلیل و پست کرکے وہاں سے نکال باہر کریں گے۔

۳۸. آپ نے فرمایا اے سردارو! تم میں سے کوئی ہے جو ان کے مسلمان ہو کر پہنچنے سے پہلے ہی اس کا تخت مجھے لا دے۔

۳۹. ایک قوی ہیکل جن کہنے لگا آپ اپنی اس مجلس سے اٹھیں اس سے پہلے ہی پہلے میں اسے آپ کے پاس لا دیتا ہوں، یقین مانئے کہ میں اس پر قادر ہوں اور ہوں بھی امانت دار۔

۴۰. جس کے پاس کتاب کا علم تھا وہ بول اٹھا کہ آپ پلک جھپکائیں اس سے بھی پہلے میں اسے آپ کے پاس پہنچا سکتا ہوں۔ جب آپ نے اسے اپنے پاس موجود پایا تو فرمانے لگے یہی میرے رب کا فضل ہے، تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر گزاری کرتا ہوں یا ناشکری، شکر گزار اپنے ہی نفع کے لئے شکر گزاری کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرا پروردگار (بے پروا اور بزرگ) غنی اور کریم ہے۔

۴۱. حکم دیا کہ اس تخت میں کچھ پھیر بدل کر دو تاکہ معلوم ہو جائے کہ یہ راہ پالیتی ہے یا ان میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔

۴۲. پھر جب وہ آگئی تو اس سے کہا (دریافت کیا) گیا کہ ایسا ہی تیرا (بھی) تخت ہے؟ اس نے جواب دیا کہ یہ گویا وہی ہے، ہمیں اس سے پہلے ہی علم دیا گیا تھا اور ہم مسلمان تھے۔

۴۳. اسے انہوں نے روک رکھا تھا جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتی رہی تھی، یقیناً وہ کافر لوگوں میں تھی۔

۴۴. اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ، جسے دیکھ کر یہ سمجھ کر کہ یہ حوض ہے اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں، فرمایا یہ تو شیشے سے منڈھی ہوئی عمارت ہے، کہنے لگی میرے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی مطیع اور فرمانبردار بنتی ہوں۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَآ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمۡ صَٰلِحًا أَنِ ٱعۡبُدُواْ ٱللَّهَ

اور البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | کی طرف | ثمود | ان کے بھائی | صالح کو | کہ | عبادت کرو | اللہ کی

فَإِذَا هُمۡ فَرِيقَانِ يَخۡتَصِمُونَ ٤٥ قَالَ يَٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُونَ

تو دفعتا | وہ | دو فریق تھے (باہم) | جھگڑ رہے تھے | ۲۷:۴۵ | اس نے کہا | اے میری قوم | کیوں تم | جلدی مانگ رہے ہو

بِٱلسَّيِّئَةِ قَبۡلَ ٱلۡحَسَنَةِۖ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُونَ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمۡ

برائی کو | قبل - پہلے | بھلائی سے | کیوں نہیں | تم بخشش مانگتے | اللہ سے | تاکہ تم

تُرۡحَمُونَ ٤٦ قَالُواْ ٱطَّيَّرۡنَا بِكَ وَبِمَن مَّعَكَۚ قَالَ طَٰٓئِرُكُمۡ

تم رحم کئے جاؤ | ۲۷:۴۶ | انہوں نے کہا | ہم برا شگون لیتے ہیں | تیرے ساتھ | اور ان سے جو | تیرے ساتھ ہیں | کہا | تمہارا شگون

عِندَ ٱللَّهِۖ بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٞ تُفۡتَنُونَ ٤٧ وَكَانَ فِي ٱلۡمَدِينَةِ

پاس ہے | اللہ کے | بلکہ | تم | ایک گروہ ہو | تم آزمائے جارہے ہو | ۲۷:۴۷ | اور تھے | میں | شہر

تِسۡعَةُ رَهۡطٖ يُفۡسِدُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُونَ ٤٨

نو | گروہ - جتھے | وہ فساد کرتے تھے | میں | زمین | اور نہ | اصلاح کرتے تھے | ۲۷:۴۸

قَالُواْ تَقَاسَمُواْ بِٱللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُۥ وَأَهۡلَهُۥ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِۦ

انہوں نے کہا | قسم کھاؤ | اللہ کی | البتہ ہم ضرور رات کو حملہ کریں گے اس پر | اور اس کے گھر والوں پر | پھر | البتہ ہم ضرور کہیں گے | اس کے سرپرست سے

مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ أَهۡلِهِۦ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ٤٩ وَمَكَرُواْ

نہیں | دیکھا ہم نے - نہیں موجود تھے ہم | ہلاکت کے وقت - جگہ | اس کے خاندان کی | اور بیشک ہم | البتہ سچے ہیں | ۲۷:۴۹ | اور انہوں نے چال چلی

مَكۡرٗا وَمَكَرۡنَا مَكۡرٗا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ٥٠ فَٱنظُرۡ

ایک چال | اور ہم نے تدبیر کی | ایک تدبیر | اور وہ | نہ | شعور رکھتے تھے | ۲۷:۵۰ | پس دیکھو

كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ أَنَّا دَمَّرۡنَٰهُمۡ وَقَوۡمَهُمۡ

کس طرح | ہوا | انجام | ان کی چال کا | بیشک ہم نے | تباہ کر کے رکھ دیا ہم نے ان کو | اور ان کی قوم کو

أَجۡمَعِينَ ٥١ فَتِلۡكَ بُيُوتُهُمۡ خَاوِيَةَۢ بِمَا ظَلَمُوٓاْۚ إِنَّ

سب کے سب کو | ۲۷:۵۱ | تو یہ | ان کے گھر ہیں | خالی - گرے ہوئے - تباہ شدہ | بوجہ اس کے | جو انہوں نے ظلم کیا | یقینا

فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّقَوۡمٖ يَعۡلَمُونَ ٥٢ وَأَنجَيۡنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ

میں | البتہ ایک نشانی ہے | اس قوم کے لئے | جو علم رکھتی ہو | ۲۷:۵۲ | اور نجات دی ہم نے | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے

وَكَانُواْ يَتَّقُونَ ٥٣ وَلُوطًا إِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِۦٓ أَتَأۡتُونَ

اور وہ | ڈرتے تھے - پرہیزگاری اختیار کرتے تھے | ۲۷:۵۳ | اور لوط کو | جب | اس نے کہا | اپنی قوم سے | کیا تم ارتکاب کرتے ہو

ٱلۡفَٰحِشَةَ وَأَنتُمۡ تُبۡصِرُونَ ٥٤ أَئِنَّكُمۡ لَتَأۡتُونَ ٱلرِّجَالَ

بے حیائی کا | حالانکہ تم | تم دیکھتے ہو | ۲۷:۵۴ | کیا بیشک تم | البتہ تم آتے ہو | مردوں کے پاس

شَهۡوَةٗ مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِۚ بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٞ تَجۡهَلُونَ ٥٥

شہوت کے لیے | علاوہ | عورتوں کے | بلکہ | تم | ایک قوم ہو | تم جہالت برتتے ہو | ۲۷:۵۵

٤٥. یقیناً ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ تم سب اللہ کی عبادت کرو پھر بھی وہ دو فریق بن کر آپس میں لڑنے جھگڑنے لگے۔

٤٦. آپ نے فرمایا اے میری قوم کے لوگو! تم نیکی سے پہلے برائی کی جلدی کیوں کر مچا رہے ہو، تم اللہ تعالیٰ سے استغفار کیوں نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

٤٧. وہ کہنے لگے ہم تیری اور تیرے ساتھیوں کی بد شگونی لے رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا تمہاری بد شگونی اللہ کے ہاں ہے، بلکہ تم فتنے میں پڑے ہوئے لوگ ہو۔

٤٨. اس شہر میں نو گروہ تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے رہتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

٤٩. انہوں نے آپس میں بڑی قسمیں کھا کر عہد کیا کہ رات ہی کو صالح اور اس کے گھر والوں پر ہم چھاپہ ماریں گے اور اس کے وارثوں سے صاف کہہ دیں گے کہ ہم اس کے اہل کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور ہم بالکل سچے ہیں۔

٥٠. انہوں نے مکر (خفیہ تدبیر) کیا اور ہم نے بھی اس حال میں کہ وہ اسے سمجھتے ہی نہ تھے۔

٥١. (اب) دیکھ لے ان کے مکر کا انجام کیسا کچھ ہوا؟ کہ ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو سب کو غارت کر دیا۔

٥٢. یہ ہیں ان کے مکانات جو ان کے ظلم کی وجہ سے اجڑے پڑے ہیں، جو لوگ علم رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں بڑی نشانی ہے۔

٥٣. ہم نے ان کو جو ایمان لائے تھے اور پرہیزگار تھے بال بال بچالیا۔

٥٤. اور لوط کا (ذکر کر) جبکہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ باوجود دیکھنے بھالنے کے پھر بھی تم بدکاری کر رہے ہو۔

٥٥. یہ کیا بات ہے کہ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو؟ حق یہ ہے کہ تم بڑی ہی نادانی کر رہے ہو۔